RNI NO. APURD/2009/30780

روزنامہ
بے زبانوں کی زبان
صدائے حسینی
حیدرآباد
Sada-E-Hussaini
URDU DAILY

امام مہدیؑ کا پسندیدہ معاشرہ

امام مہدیؑ کے پسندیدہ معاشرے کی کیا خصوصیات ہیں؟ امام زمانہؑ نے ایک مختصر اور جامع دعا میں وہ تمام چیزیں بیان کی ہیں جو آپ کی نظر میں پسندیدہ ہیں اور اس دعا کے ذریعے گویا بالواسطہ طور پر یہ بتا دیا ہے کہ آپ حجتِ خدا ہونے کے عنوان سے ہم سے کیا امید اور توقع رکھتے ہیں؛ اور اپنے شیعوں کو کیسا دیکھنا چاہتے ہیں۔

وہ دعاؤں کا ترجمہ یہ ہے:

ہمارے علمائے دین کو زہد و نصیحت عنایت فرما

Price 1 + TDN = 5 E-mail : sadaehussaini@gmail.com Sunday 23-11-2025 اتوار 1447ھ یکم جمادی الثانی 2025 23 نومبر (8) صفحات (323) شمارہ (17) جلد قیمت : 5

The Democratic News Safir TV

مدینہ کے پاس حادثہ میں جاں بحق 45 حیدرآبادی زائرین کی جنت البقیع میں تدفین

حیدرآباد۔22 نومبر (سفیر نیوز/صدائے حسینی) سعودی عرب کے شہر مدینہ منورہ کے قریب 17 نومبر کو پیش آنے والے المناک بس حادثے میں جاں بحق ہونے والے 45 زائرین کی نمازِ جنازہ آج بعد نمازِ ظہر مسجد نبویؐ میں ادا کی گئی۔ اس موقع پر ان کے رشتے دار موجود تھے۔ تدفین کا عمل جنت البقیع میں مکمل کیا گیا جہاں ان شہدا کی آخری آرام گاہ تیار کی گئی۔ تلنگانہ کے وزیر اقلیتی بہبود محمد اظہر الدین نے اس موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ تدفین کا عمل دو دن قبل ہی مکمل کیا جانا تھا لیکن سعودی عرب میں سڑک حادثات میں ہونے والی اموات کے حوالے سے موجود مقامی قوانین کے مطابق کارروائی میں کچھ تاخیر ہوئی۔ ریاستی وزیر نے مزید کہا کہ یہ تاخیر اس لئے ہوئی کیونکہ سعودی قوانین کے مطابق حادثات میں جاں بحق ہونے والے افراد کی شناخت اور دیگر قانونی مراحل مکمل کرنے میں وقت لگتا ہے۔ خیال رہے کہ حیدرآباد سے تعلق رکھنے والے یہ 45 زائرین چند دن قبل مدینہ کے قریب ایک افسوسناک بس حادثے کا شکار ہوئے تھے حادثے کی اطلاع ملتے ہی حکومت تلنگانہ اور سعودی حکام نے متاثرہ خاندانوں کے ساتھ تعاون کا عزم ظاہر کیا اور ان کے لواحقین کو ہر ممکن سہولت فراہم کرنے کے لئے اقدامات کیے گئے۔ وزیر محمد اظہر الدین نے اس بات کی تصدیق کی کہ حکومت تمام متاثرہ خاندانوں کی مدد کر رہی ہے اور اس حوالے سے سعودی حکام کے ساتھ رابطے میں ہے۔

وائٹ ہاس میں ڈونالڈ ٹرمپ اور زہران ممدانی کی اہم ملاقات

واشنگٹن/نیویارک۔22 نومبر (ایجنسی) امریکہ کے صدر ڈونالڈ ٹرمپ اور نیویارک کے میئر زہران ممدانی نے جمعہ کے روز وائٹ ہاس میں ایک اہم ملاقات کی۔ دونوں کے درمیان سیاسی اختلافات کے تناظر میں یہ ملاقات غیر معمولی قرار دی جا رہی ہے کیونکہ نیویارک کے میئر ممدانی سوشلسٹ ڈیموکریٹ نظریات رکھتے ہیں، اور ری پبلکن لیڈر ٹرمپ کا انہیں اپنے دفتر میں مدعو کرنا سیاسی طور پر ایک اہم قدم سمجھا جا رہا ہے۔ 34 سالہ زہران ممدانی گزشتہ سو سال کے دوران نیویارک کے سب سے کم عمر میئر ہوں گے، جب کہ 79 سالہ ٹرمپ امریکی تاریخ میں سب سے زیادہ عمر کے منتخب صدر ہیں۔ ملاقات کے دوران میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے ٹرمپ نے کہا کہ کچھ موضوعات پر ہمارا اختلاف ہوسکتا ہے، لیکن میرا خیال ہے کہ ہم کسی نتیجے پر پہنچ جائیں گے۔ آخرکار یہ سب نیویارک کے فائدے کے لیے ہے۔ اگر یہ شہر شاندار بن سکتا ہے اور وہ بطور میئر غیر معمولی کارکردگی دکھا سکتے ہیں تو مجھے بہت خوشی ہوگی۔

برکس اور شنگھائی تعاون تنظیم میں ایران کی رکنیت سے نئی اقتصادی راہیں کھلیں: پزیشکیان

تہران ۔ 22 نومبر (مہر خبر رساں ایجنسی/صدائے حسینی) ایرانی صدر مسعود پزیشکیان نے کہا ہے کہ ایران کی برکس، شنگھائی تعاون تنظیم اور یوریشین اکنامک یونین میں فعال شرکت ملک کیلئے اہم اقتصادی مواقع پیدا کر رہی ہے۔ انہوں نے ایرانی کیپٹل مارکیٹ پر سالانہ کانفرنس "Resilience, Innovation, Growth" میں گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ یہ سفارتی شراکت داری پڑوسی ممالک کے ساتھ تعلقات کو مضبوط کرنے میں مددگار ثابت ہو رہی ہے۔ یہ عمل روز بہ روز مستحکم ہو رہا ہے تاکہ ایران اقتصادی سرگرمیوں کو فروغ دے اور سرمایہ کاروں کے کام کو سہولت فراہم کرے۔ صدر پزیشکیان نے مزید کہا کہ کامیاب سفارتی فعالیت کی بدولت ایک بڑا مارکیٹ بن رہا ہے اور ایران دیگر ممالک کے سرمایہ کاروں کو مدعو کر رہا ہے تاکہ ایرانی تاجروں اور اقتصادی اداکاروں کو ملک کی اقتصادی ترقی میں کردار ادا کرنے کا موقع مل سکے۔

جی 20- سمٹ میں وزیراعظم مودی کا عالمی ترقی کے پیمانوں پر زور عالمی ہیلتھ کیئر ریسپانس ٹیم سمیت تین اہم اقدامات کی تجویز

جوہانسبرگ ۔ 22/ نومبر (ایجنسی) جنوبی افریقہ کے جوہانسبرگ میں جی 20 سمٹ کا آغاز ہوگیا ہے، جہاں افتتاحی سیشن میں ہندوستان کے وزیراعظم نریندر مودی نے ایک جامع اور پرجوش خطاب کیا۔ جامع اور پائیدار اقتصادی ترقی کے موضوع پر منعقد سیشن کو مخاطب کرتے ہوئے وزیراعظم نے عالمی ترقی کے روایتی پیمانوں پر گہری نظر ثانی کی ضرورت پر زور دیا اور ترقی کے ایسے نئے ڈھانچے کی وکالت کی جس میں انسان، ماحول اور وسائل کی منصفانہ تقسیم کو مرکزی مقام حاصل ہو۔ وزیراعظم مودی نے کہا کہ جی 20 نے برسوں تک عالمی مالیاتی نظام اور ترقیاتی ماڈلز کی رہنمائی کی ہے، لیکن موجودہ ماڈلز نے دنیا کی بڑی آبادی کو وسائل سے محروم رکھا اور فطری ذخائر کے بے تحاشہ استعمال کی حوصلہ افزائی کی۔ انہوں نے کہا کہ افریقہ میں ان چیلنجز کا شدت سے احساس ہوتا ہے اور عالمی برادری کو اس سمت میں اجتماعی قدم اٹھانے کی ضرورت ہے۔ سمٹ میں ہندوستان نے صحت کے ہنگامی حالات سے نمٹنے کے لیے اجتماعی کارروائی کا منصوبہ پیش کیا۔ مودی نے جی 20 ممالک کے تربیت یافتہ طبی ماہرین پر مشتمل گلوبل ہیلتھ کیئر ریسپانس ٹیم کی تشکیل کی تجویز پیش کی، جس کا مقصد عالمی سطح پر صحتِ عامہ کے نظام کو مضبوط بنانا اور کسی بھی وبائی صورتحال میں فوری کارروائی کی صلاحیت پیدا کرنا ہے۔

وزیراعظم نے 3 تجاویز پیش کی: .1 عالمی روایتی علم کا ذخیرہ: ایسی علم کی روایات جو صدیوں سے مختلف خطوں میں فطرت کے توازن، سماجی اتحاد اور ثقافتی ہم آہنگی کو برقرار رکھتی آئی ہیں۔ .2 افریقہ سکل انیشیئیٹو: افریقی نوجوانوں کے لیے ہنرمندی کی تربیت، تربیتی مواقع اور روزگار بڑھانے کا منصوبہ۔ .3 منشیات کے خلاف اقدام: وزیراعظم نے منشیات کی اسمگلنگ، غیر قانونی رقم اور دہشت گردی کی فنڈنگ روکنے کے لیے رکن ممالک کے مالیاتی، سیکورٹی اور گورننس نظام کو متحد کرنے کی بات کی۔

یوکرین کے صدر نے امریکی صدر کی امن تجویز مسترد کردی

کیف ۔22 نومبر (ایجنسی) یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے امن تجویز کو مسترد کر دیا۔ یوکرین کے صدر نے ٹرمپ کی امن تجویز کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ ہم اپنے ملک سے غداری نہیں کر سکتے۔ اب ٹرمپ نے دوٹوک الفاظ میں یہ بھی کہا ہے کہ یوکرین کو امداد جاری رکھنا ممکن نہیں ہے۔ ٹرمپ نے روس کے ساتھ مل کر یوکرائی جنگ کو جلد ختم کرنے کے لیے خفیہ طور پر امن معاہدے کا مسودہ تیار کیا تھا۔ ٹرمپ نے اس امن معاہدے کا مسودہ زیلنسکی کو بھیجا تھا۔ اگرچہ اس معاہدے کی شرائط ظاہر نہیں کی گئی تھیں، لیکن خیال کیا جاتا ہے کہ یوکرین سے کہا گیا تھا کہ وہ ڈونیٹسک اور لوہانسک کے اپنے حقوق کو مستقل طور پر ترک کر دے۔

الفلاح یونیورسٹی پر حکام کی کارروائی کے بعد گھر لوٹنے والے طلبہ پر مقامی پولس کی نظر

سہارنپور۔22 نومبر (ایجنسی) فرید آباد میں واقع الفلاح یونیورسٹی پر تحقیقاتی ایجنسیوں کی سخت کارروائی کے بعد یونیورسٹی سے اپنے گھروں کو لوٹنے والے طلبہ پر بھی مقامی پولس انتظامیہ کی کڑی نظر ہے اس سلسلے میں سہارنپور کے سینئر پولیس سپرنٹنڈنٹ آشیش تیواری نے ہفتہ کے روز بتایا کہ انہوں نے مقامی خفیہ یونٹ کو ہدایت دی ہے کہ وہ مذکورہ یونیورسٹی سے سہارنپور لوٹنے والے طلبہ کا پورا ریکارڈ تیار کریں، ان پر مسلسل نظر رکھیں اور شک ہونے پر ان سے پوچھ گچھ کی جائے۔

مولانا توقیر رضا کے قریبی ساتھی کیخلاف کاروائی

بریلی ۔22 نومبر (ایجنسی) اترپردیش کے بریلی میں آج 22 نومبر کو انتظامیہ نے مولانا توقیر رضا کے قریبی ساتھی سمجھے جانے والے محمد عارف کی جائیداد کے خلاف بڑی کاروائی کی۔ پولیس کی موجودگی میں بریلی ڈیولپمنٹ اتھارٹی) بی ڈی اے (کی ایک ٹیم نے عارف کے دومنزلہ بازار کے غیر قانونی حصے کو منہدم کر دیا، جس میں مبینہ طور پر دو درجن سے زیادہ دکانیں اور ایک شوروم شامل تھے۔ اطلاعات کے مطابق بریلی انتظامیہ نے اکتوبر میں محمد عارف کی دکانوں کو سیل کر دیا تھا۔ یہ دکانیں جگت پور، بارادری علاقے میں پیلی بھیت بائی پاس روڈ پر واقع تھیں۔ انتظامیہ کا الزام ہے کہ وہاں تعمیر کی گئی دکانیں غیر قانونی تعمیرات ہیں۔ جمعہ کو اتھارٹی کی ٹیم بھاری سکیورٹی کے ساتھ جائے وقوعہ پر پہنچی اور مسماری کا عمل شروع کر دیا۔ انتظامیہ نے دکانیں گرانے سے پہلے تاجروں کو اپنا سامان ہٹانے کے لیے کچھ وقت دیا۔

آدھار میں ہوگی بڑی تبدیلی کارڈ میں اب صرف فوٹو اور کیو آر ہوگا

نئی دہلی ۔ 22/ نومبر (ایجنسی) آدھار کارڈ جاری کرنے والی مجاز اتھارٹیو آئی ڈی اے آئی اب آدھار میں بڑی تبدیلی کرنے کی تیاری کر رہی ہے جو دسمبر سے لاگو ہوسکتی ہے۔ اس منصوبے کے تحت یو آئی ڈی اے آئی آدھار کو نئے ڈیزائن میں متعارف کرائے گی۔ جس میں آپ کی تمام معلومات شامل نہیں ہوں گی بلکہ صرف فوٹو اور کیو آر کوڈ ہو سکتے ہیں۔ اس کا واضح مطلب ہے کہ آدھار پر نام، پتہ، تاریخ پیدائش اور یا بائیومیٹرک معلومات نہیں ہونگی۔

Suraj Bhan
Gems & Jewellers
Yesterday's 22ct Gold Rate
Rs. 1,15,350/-
For 10 gram Rate
NAMAZ TIMING

Namaz is a Pillar of Islam	ZOHAR	ASAR	MAGHRIB	ISHAA	TOMORROWS FAJAR
STARTS	12:22	4:33	6:26	7:34	5:03

Suraj Bhan
Gems & Jewellers
21-2-82, Gulzar Houz, Hyd.
040-66147553
040-24411553
8341340473

SUPPORT US
Scan to pay with any UPI app
Be A Part Of
Sada-E-Hussaini
9246500619

اپنا اخبار اپنی بات
APNA AKHBAR APNI BAAT
sadaehussaini.com / sadaehussaini.in /
sadaehussaini@gmail.com
Mobile : 9490618051 Whatsup : 9346938539

روزنامہ
بے زبانوں کی زبان
صدائے حسینی
حیدرآباد
Sada-E-Hussaini
Sunday 23-11-2025 epaper.sadaehussaini.com

آیت کریمہ: اس نے کہا کہ موسی تم دونوں کا رب کون ہے۔ موسی نے کہا کہ ہمارا رب وہ ہے جس نے ہر شئے کو اس کی مناسب خلقت عطا کی ہے اور پھر ہدایت بھی دی ہے۔ (سورہ طہ۔ آیت 50-49)

حدیث شریف: بارگاہِ خدا میں ایک عالم دین ایک ہزار شہداء سے زیادہ گرامی و بزرگ ہے۔

حضرت علیؑ نے فرمایا: جولوگ اپنی دنیا سنوارنے کیلئے دین سے ہاتھ اٹھالیتے ہیں تو خدا اس دنیوی فائدہ سے کہیں زیادہ ان کیلئے نقصان کی صورتیں پیدا کردیتا ہے۔

سورہ فاتحہ
برائے ایصال ثواب

سید احمد حسین جعفری صاحب مرحوم
ابن سید کلب حسین جعفری صاحب مرحوم
محترمہ کنیز عباس صاحب مرحومہ
بنت میر فیاض علی صاحب مرحوم
کی روح کو شاد فرمائیں۔
محترمہ فاطمہ بیگم صاحب مرحومہ
بنت سید بسم اللہ خان صاحب مرحوم

درس تبین فرقان وتفسیر قرآن

حجۃ السلام مولانا سید تقی رضا عابدی ہر صبح 6.30 غیر از روز جمعہ بمقام دفتر مجلس علماء ہند' نور خاں بازار میں درس تبین فرقان وتفسیر قرآن کا درس دینگے۔

حضرت زہرا سلام اللہ علیہا کی حیات طیبہ کے چندلازوال پہلو

(مہر خبررساں ایجنسی رشیر مقدسی) موثر اور عہد ساز انسانوں کی زندگی کے مطالعے سے معلوم ہوتا ہے کہ بعض انسانوں کی سیرت اور کردار کی اثر آفرینی مختصر لمحوں کے بعد معدوم ہوجاتی ہے اور بعض افراد کے کردار کی پختگی دوچار نسلوں تک اثر آفریں ہوتی ہے۔ لیکن کچھ ایسے کامل افراد بھی تاریخ میں دیکھنے کو ملتے ہیں جن کی شخصیت ان کی سیرت وکردار کے آئینہ میں یوں ظاہر ہوتی ہے کہ اس کی تابنا کی زمان ومکان کی حدود سے گذر جاتی ہے اور ہر عہد وعصر، ہر رنگ ونسل اور ہر تہذیب انسانی کیلئے برابر کے شریک ہوکر، درخشاں تابناک، اسوہ حسنہ بن جاتی ہے۔ حضرت زہرا سلام اللہ علیہا کی حیات طیبہ بھی انفرادی اور سماجی لحاظ سے اس قدر پر فروغ اور حیرت انگیز ہے کہ اسکی تعبیر الفاظ میں نہیں کی جاسکتی ہے۔ حضرت زہرا سلام اللہ علیہا کی نورانی شخصیت کا تموّ وقت کی سطح پر بہتا ہوا وہ دریائے ناپیدا کنار ہے جس سے ہر شخص بقدر بضاعت فیضیاب ہو سکتے ہیں تمام انسانی کمالات اور خصوصیات میں بی نظیر اور بی مثال ہونے کے ناطے، حضرت زہرا سلام اللہ علیہا کی ذات گرامی جویندگان راہ کمال انسانیت اور رہروان راہ وصول الی الخالق، کیلئے بہترین سرمشق اور مشعل راہ کی حیثیت رکھتی ہے کیونکہ یہ وہ ہستی ہے کہ جسکی تعظیم کے لئے رسالت نے قیام فرمایا اور انکی حجت خدا ہونے کا واضح ثبوت پیش کردیا یہ وہ ہستی ہے جس کی مدح میں قرآن ٹھاٹھیں مارتا ہوا سمندر نظر آیا یہ وہ ہستی ہے جسے معصومین نے اپنا اسوہ قرار دیا چنانچہ امام مہدی علیہ السلام سیرت حضرت فاطمہ سلام اللہ علیہا کے اسوائیت کے پہلو کو اجاگر کرتے ہوئے فرماتے ہیں: ان لی فی بنت رسول اللہ اسوحسنہ. بنت رسول کی زندگی میرے لئے بہترین اسوہ حسنہ ہے نیز علامہ اقبال بھی اسی اسوائیت کے پہلو کواپنے ایمان افروز اشعار میں نمایاں طور پر بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں۔ اس مختصر مضمون میں ہم حضرت زہرا سلام اللہ علیہا کی حیات طیبہ کے مختلف پہلوں میں سے چند اہم اور عصر حاضر کے لئے راھگشا نمونے بقدر بضاعت نگارش میں لانے کی کوشش کرینگے جو نہ فقط ہماری زندگی کو صبغہ اسلامی سے مزین کرینگے بلکہ بہت سارے معاشرتی مسائل اور مشکلات کے حل کیلئے راھگشا اور معاون بھی ثابت ہونگے مگر یہاں ممکن ہے بعض کے ذہن میں یہ سوال ابھر آیا ہو کیا زندگی میں سرمشق اور نمونہ عمل کا ہونا، ناگزیر ہے؟ ذیل میں بطور مختصر بیان کرینگے کہ ضرورت سرمشق زندگی کے متعلق اسلامی نقطہ نگاہ کیا ہے۔ دنیا میں کوئی بھی شخص بغیر نمونہ عمل کے زندگی نہیں کرتا ہے بعض دانستہ طور پر اور بعض نادانستہ طور پر کسی کو اپنا آئیڈیل بنائے ہیں۔ اور اس مضمون میں نمونہ عمل سے مراد، عمل اور فکر کا وہ عینی اور مشہود نمونہ ہے کہ کمال انسانیت تک رسائی حاصل کرنے کیلئے جس کا اتباع کیا جاتا ہے، شہید مطہری علیہ الرحمہ نے (اپنی کتاب انسان کامل میں) اسکی ضرورت پر تقریبا گیارہ دلیلیں پیش کرتے ہوئے فرماتے ہیں انسانیت کے کمال تک رسائی حاصل کرنے کیلئے انسان کامل سے راہ کمال کا سیکھنا اور اسکا اتباع کرنا ضروری ہے اسکے بغیر وہ اس مقام تک رسائی حاصل نہیں کرسکتا ہے، چنانچہ قرآن کریم میں رب العزت کا ارشاد ہورہا ہے: لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوہ حسنہ (سورہ احزاب 21) یعنی قرآن کریم نے اس آیت کریمہ میں مصداق اسوہ اور سرمشق کو بیان کرکے یہ بات واضح کردی کہ اسوہ اور نمونہ عمل کی ضرورت ایک روشن اور بدیہی شئی ہے جسکا انکار نہیں کیا جاسکتا ہے۔ واضح رہے کہ حضرت زہرا سلام اللہ علیہا کی فضیلتیں دو طرح کی ہیں فضائل نفسی اور نسبی۔ فضائل نفسی، بغیر کسی نسبت کے انسان میں پائے جانے والے فضائل کو کہا جاتا ہے اور کسی سے منتسب ہونے کے نتیجے میں ملنے والے فضائل کو فضائل نسبی کہا جاتا ہے (سید جواد نقوی، کتابچہ، حضرت زہرا الگو حسنہ) پس حضرت زہرا اسوہ ہیں اسکا مطلب کیا ہے؟ اسکا ہرگز مطلب یہ نہیں ہے کہ سب خواتین امام کی ہمسر بنیں یا سب امام کی ماں بنیں بلکہ اسوہ بنانے کا مطلب یہ ہے کہ ان صفات و خصوصیات میں حضرت زہرا سلام اللہ علیہا کی پیروی کی جائے جن کی وجہ سے وہ اس قابل ہوئیں کہ امام کی ماں بنیں ان صفات میں ان کا اتباع کیا جائے جن کے پرتو میں وہ حق و باطل کی معیار بن کر یوں ابھری کہ زبان وحی جنبش میں آئی اور حدیث ان اللہ لیغضب لغضبک ویرضی لرضاک) کے ذریعے حضرت فاطمہ سلام اللہ علیہا کے سر پر عصمت وطہارت کا لازوال سہرہ سجادیا۔ جامعیت کے ناطے دین اسلام کا اپنا طرز حیات ہے اور یہ لائف پیٹرن دین ودنیا دونوں میں کامیابی کا ضامن ہے اور قدم قدم پر انسانیت کی راہنمائی کرتا ہے اور ہدایت کے لئے نمونہ عمل کا بندوبست بھی کیا ہے تاکہ انکی سیرت کے مطابق اپنی زندگیاں استوار کریں۔ انہی ہستیوں میں سے ایک اعلی نمونہ اور اسوہ حسنہ والی ہستی حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کی ذات گرامی ہے جسے ہمارے لئے اعلی مثال اور عظیم نمونے کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔ مختصر یہ کہ ان مذکورہ قابل الگو فضائل میں اسطرح حضرت زہرا سلام اللہ علیہا کا اتباع کیا جائے کہ ہماری زندگی حضرت زہرا سلام اللہ علیہا کی حیات طیبہ کے سانچے میں یوں ڈھل جائے کہ انکی دلی محبت اور انکی عقیدت ہمارے ہر عمل سے چھلک پڑیں۔ یہاں انکے تمام فضائل کا ذکر اس مختصر مضمون میں ممکن نہیں لہذا ذیل میں اختصار کے ساتھ چند اہم راھگشا نقوش زیب قرطاس کرونگا۔

ازدواجی زندگی: جب اہل قلم حضرت زہرا سلام اللہ علیہا کی ازدواجی زندگی پر قلم اٹھاتے ہیں تو حضرت زہرا سلام اللہ علیہا کی صرف گھریلو اخلاقیات ان کے مدنظر ہوتے ہیں جس کی وجہ سے شہزادی کونین کی شادی بیاہ کے نہایت سادہ رسومات پر کماحقہ قلم نہیں اٹھایا گیا جبکہ ازدواجی زندگی شادی بیاہ اور حق مہر کو بھی شامل ہوتی ہے۔ اس مختصر مضمون میں اس مبارک رشتے کی تفصیلی بیان ممکن نہیں۔

تاریخ کے مطابق آپ جیسے بالغ ہوئیں آپ کیلئے رشتے آنا شروع ہوئے بلاخرہ حضرت امام علی علیہ السلام سے آپکی شادہ ہونا طے پایا تو پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حکم پر حضرامام علیؑ نے اپنا ذرہ بیچ کر مہر کی رقم حضور اکرم کے حوالہ کردی اور پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس رقم کو تین حصوں میں تقسیم کیا ایک حصہ شہزادی کے گھریلو ضروریات کیلئے مختص کیا دوسرا حصہ شادی کے اخراجات کیلئے اور تیسرا حصہ جناب ام سلمہ کے حوالے کردیا اور فرمایا یہ رقم علی کے حوالہ کردو تاکہ علی اس رقم کے ذریعہ اپنے ولیمہ کے انتظامات کرسکیں۔ (مجلسی، بحارالانوار، ترجمہ، ج 43، ص 409، 358) کائنات کے عظیم ترین شخص کی باعظمت بیٹی کی شادی کی سادگی دیکھیں کہ ایک ذرہ سے پوری شادی کا اہتمام ہوا جبکہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عالم اسلام کے لیڈر تھے چاہتے تو شاندار طریقے سے بجا لاسکتے مگر امت کی آسانی اور فضولیات سے بچنے کی خاطر جس سادگی کے ساتھ اس مقدس رشتے کو جوڑ دیا گیا اسکی تعبیر الفاظ میں نہیں کی جاسکتی ہے۔

لیکن افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ آج کل کی شادیاں نہ فقط اسلامی نہیں رہی بلکہ ان شادیوں نے تو سیرت فاطمہ الزہرا کا جنازہ ہی نکال دیا ہے اور سنت سے اجنبی ہوکر رہ گئیں ہیں اور جہاں نت نئے خرافات اور رسومات نے شادی کا اسلامی اور زہرائی چہرہ مسخ کردیا ہے وہیں لایحتاج اور دیکھا دیکھی فضول خرچیوں کی وجہ سے شادی ایک عذاب بن گئی ہے اس طرح بنت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت کو پائمال کرکے ہم نہ فقط رسول اللہ کی تکلیف کا ذریعہ بن رہے ہیں بلکہ سنت رسولؐ کی کمزوری اور غیر اخلاقی امور کے فروغ کا باعث بھی بن رہے ہیں شادی بیاہ کے سلسلے میں سیرت وسنت سے دور ہونے کی وجہ سے لاکھوں نوجوان لڑکے اور لڑکیاں بے نکاح گھوم رہے جسکے نتیجے میں جتنے فسادات اور فحاشیاں جنم لے رہی ہیں وہ کسی سے ڈھکی چھپی نہیں ہیں سچ یہ ہے کہ دنیا کے پوچ جلوے اور ظاہری رعنائیوں کی انہماک نے اکثر وبیشتر مسلمانوں کو روح اسلام سے ایک قلم دور کردیا ہے جسکے نتیجے میں وہ قرآن و سنت کو پس پشت ڈال کر بھاگے جارہے ہیں فما لِہٰلاِ القوم لایادون یفقھون حدیثا۔

اسی ضمن میں حضرت زہرا سلام اللہ علیہا کی ایثار کا ایک نمونہ بھی پیش کروں تاریخ کے مطابق حضرت زہرا نے شادی کی رات سائل کے سوال پر اپنی شادی کا جوڑا جو کہ دلہن کے لئے بہت اہم ہوتا ہے، بخش دیا علامہ اقبال نے حضرت فاطمہ زہرا کی بخشش اور ایثار کے جلوں میں سے ایک کو بہترین اشعار کے پیرائے میں یوں بیان کیا ہے۔

قرآن کی تلاوت

دنیا کا ہر وہ شخص جو اسلامی طرز زندگی گزارنا چاہتا ہے قرآن کریم اس کے لئے ایک ایسا لائحہ عمل ہے جس کے پرتو میں وہ اسلامی طرز زندگی گزارنے میں کامیاب ہوسکتا ہے جس کیلئے تلاوت قرآن ضروری ہے اسی ضرورت کے پیش نظر قرآن ریم میں غالبا ای آیت میں سی حم ے متعلق دوبار اشارہ نہیں ہوا ہے. بلہ ای آیت میں ای ہی حم بیان ہوا ہے، لین جب، تلاوت اتذرہ آتا ہے تو قرآن ریم ایہ انداز بدل جاتا ہے اور ای ہی آیت میں دوبار تلاوت قرآن امطالبہ رتا ہوا نظر آتا ہے: فاقرا ما تیسر من القرآن فاقرا ما تیسر منہ (مدثر،) اس آیت میں پروردگار نے نصیحت والے انداز میں قرآن کریم کی قرآئت امطالبہ رے یہ واضح ردیاہ تلاوت اور قرائت قرآن تنی اہمیت ی حامل ہے۔ حضرت زہرا اور قرآن جیسے موضوعات میں اکثر وبیشتر انکے فضائل بیان کئے جاتے ہیں مگر حضرت زہرا کی زندگی میں قرآن کی اہمیت جیسے موضوعات پر بہت کم قلم اٹھایا جاتا ہے یہاں مختصر انداز بیان کیا جاتا ہے کہ حضرت فاطمہ الزہرا سلام اللہ علیہا کی زندگی مجسمہ قرآن تھی انکی زندگی کا محور قرآن تھا اس قدر حضرت زہراؑ کو قرائت قرآن سے محبت اور عقیدت تھی کہ فرمایا: حبب الیَّ من دنیا کم ثلاث: تلاوکتاب اللہ والنظرفی وجہ رسول اللہ والانفاق فی سبیل اللہ (بحارالانوار) تمہاری دنیا سے تین چیزیں مجھے پسند ہے: اللہ کی کتاب کی تلاوت کرنا، رسول کے چہرہ انور کی زیارت کرنا اور اللہ کی راہ میں انفاق شہزادی کونین کو تلاوت قرآن سے اسقدر شغف تھا کہ آپ نے آخری آیام میں حضرت امام علی علیہ السلام سے وصیت کرتے ہوئے کثرت سے تلاوت قرآن کرنے کی درخواست کی اور فرمایا: واجلس عِندرسی قِبال وجھی فلکثر من تلاوِ القرآنِ والدعافنہا ساع یحتاج لمیت فیہا لی نسِ الحیا (محمد دشتی، نہج الحیاہ) غرض یہ کہ حضرت زہراؑ کی زندگی کا کوئی لمحہ بغیر قرآن کے نہیں گزرتا ہے چنانچہ علامہ اقبال نے اس بیش بہا سیرت کو کیا خوب شعر کے انداز میں پیش کیا ہے۔ اختصار کی خاطر اسی پر اکتفا کرتے ہوئے دعا کرتاں ہو اللہ تعالی ہم سب کو شہزادی کونین کی معرفت کیساتھ انکی سیرت پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

ur.mehrnews.com/news/1936651/

موجودہ دور میں انسان کی شناخت، میڈیا سے ہے

قم۔22/نومبر (حوزہ نیوز ایجنسی رصدائے حسینی) حوزہ علمیہ کے استاد حجۃ الاسلام والمسلمین مرتضی شریفی اشکوری نے ایران کے شہر ساری میں حوزہ نیوز کے نمائندہ سے گفتگو کرتے ہوئے میڈیا کے کردار کی اہمیت پر زور دیا اور کہا: آج کے انسان کی شناخت، میڈیا کی شناخت سے ہے۔ انہوں نے مزید کہا: میڈیا معاشرے کی قوت کا نقط آغاز بن سکتا ہے۔ یہی میڈیا عوامی مشارکت کا ذریعہ، حقائق کے اظہار کی زبان اور عوام کی آواز بن سکتا ہے اور اگر میڈیا صادق نہ ہو تو معاشرے میں کمزوری، اختلاف اور نفرت پیدا کرتا ہے۔ حجۃ الاسلام شکوری نے کہا: میڈیا معاشرے کی تقدیر بدل سکتا ہے جیسا کہ ساٹھ ہجری میں کوفہ کے اس وقت کے میڈیا اور پروپیگنڈہ نے کوفہ کے حالات کو بدل کر رکھ دیا۔ انہوں نے کہا: آج کی جنگ میڈیا کی جنگ ہے اور میڈیا کا مقصد دلوں کو مسخر کرنا ہے۔ دل جسم کا بادشاہ ہے، اگر دل پر قبضہ ہوجائے تو دیگر اعضا بھی تسلیم ہوجاتے ہیں۔ استادِ حوزہ علمیہ قم نے کہا: میڈیا کی تسلط کے نتیجے میں انسان کا فکری نظام درہم برہم ہوجاتا ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ میڈیا کی جنگ میں مضبوطی اور استقامت کے ساتھ قدم اٹھایا جائے۔

لبنان پر بیرونی ڈکٹیشن قبول نہیں: حزب اللہ

بیروت۔22/نومبر (حوزہ نیوز ایجنسی رصدائے حسینی) حزب اللہ لبنان نے کہا ہے کہ ملک کی آزادی وخودمختاری کا تحفظ تمام شہریوں کی ذمہ داری ہے اور بیرونی ڈکٹیشن کو قبول نہیں کیا جائیگا۔ حزب اللہ لبنان نے آج اعلان کیا ہے کہ ملک اور خطے کو درپیش طوفانوں اور خطرات کے تناظر میں لبنان کی آزادی وخودمختاری کا تحفظ تمام شہریوں کی ذمہ داری ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ ہم قومی اتحاد اور لبنانیوں کے درمیان تعاون کو مضبوط بنانا چاہتے ہیں کیونکہ یہ اصول صہیونی رژیم کی جارحیت کا مقابلہ کرنے کے بنیادی عوامل میں سے ہے۔ حزب اللہ نے مزید کہا کہ ہم ہر قسم کی غلامی اور بیرونی ڈکٹیشن کے سامنے جھکنے کی مخالفت کرتے ہیں، کیونکہ لبنان کی آزادی صرف ان بیرونی مداخلتوں کی مخالفت سے ہی ممکن ہے۔ ہم اپنے ملک کے حقوق کے دفاع کے خواہاں ہیں اور ہر طرح کی جارحیت کے مقابلے میں دفاع اور مزاحمت کے قدرتی و جائز حق پر زور دیتے ہیں۔ صہیونی دشمن کو جنگ بندی اور قرارداد 1701 پر عمل کرنے پر مجبور کرنے کے لیے تمام ممکنہ ذرائع استعمال کیے جانے چاہئیں۔ اسی طرح ملک کی تعمیر نو کے لیے عملی اقدامات بھی اٹھائے جانے چاہئیں۔

عالمی برادری اسرائیل کو لبنان پر حملے بند کرنے کے لیے مجبور کرے: جوزف عون

تہران۔22/نومبر (حوزہ نیوز ایجنسی رصدائے حسینی) لبنان کے صدر جوزف عون نے عالمی برادری سے صیہونی حکومت پر دباؤ ڈالنے اور لبنان پر جارحیت کا سلسلہ بند کروانے کی اپیل کی ہے۔ جوزف عون نے کہا کہ چند دن بعد، (لبنان اور اسرائیل کے مابین) جنگ بندی کے معاہدے کے ایک سال پورے ہوجائینگے۔ انہوں نے کہا کہ اس دوران لبنان نے مکمل طور پر جنگ بندی کی پابندی کا مظاہرہ کیا لیکن اسرائیل اس کی مسلسل خلاف ورزی کرتا آرہا ہے اور جارحیت کا دائرہ جنوبی قصبوں سے بھی آگے بڑھا چکا ہے۔ لبنان کے صدر نے کہا کہ بیروت یورپی یونین کے ہر منصوبے کی حمایت کرتا ہے۔ یاد رہے کہ لبنان اور صیہونی حکومت کے مابین جنگ بندی کے معاہدے کے تحت، غاصب فوجیوں کو 60 دن کے اندر لبنان کے جنوبی علاقوں سے پسپائی اختیار کرنا تھی لیکن صیہونی فوج نے اس معاہدے کی خلاف ورزی کرتے ہوئے پانچ اسٹریٹیجک علاقوں میں اپنے فوجیوں کو تعینات کردیا جو کہ اس معاہدے اور مغربی ملکوں کے وعدوں کی کھلی خلاف ورزی ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ مغربی ممالک کی جانب سے نہ صرف اس سلسلے میں تل ابیب پر کوئی دباؤ ڈالا نہیں جارہا ہے بلکہ حزب اللہ سے ہتھیار چھیننے کے لیے لبنان کی حکومت کو مجبور کرنے کی کوششوں میں روز بروز اضافہ ہوتا جارہا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ حزب اللہ لبنان نے باضابطہ طور پر اعلان کردیا ہے کہ ہتھیار چھیننے کا مقصد لبنان کو نہتا کرکے "گریٹر اسرائیل" کی سازش کو یقینی بنانا ہے جس کی اجازت ہرگز نہیں دی جائے گی۔

قاہرہ معاہدہ منسوخ، نئی قرارداد پر ایران کا ردعمل

تہران۔22/نومبر (حوزہ نیوز ایجنسی رصدائے حسینی) اسلامی جمہوریہ ایران کے دفتر خارجہ کے ترجمان نے آئی اے ای اے کے بورڈ آف گورنرس میں ایران مخالف قرارداد کی منظوری کے بعد کہا ہے کہ قاہرہ معاہدہ منسوخ ہوگیا ہے ارنا کے مطابق دفتر خارجہ کے ترجمان اسماعیل نے کہا ہے کہ ٹکراو کے اقدام کا جواب ضروری ہوتا ہے۔ انھوں نے بتایا کہ اس خط کے ذریعے جوہری توانائی کی بین الاقوامی ایجنسی کو اطلاع دے دی گئی ہے کہ قاہرہ معاہدہ جو ایران نے خلوص نیت کے ساتھ کیا تھا اور جو ایجنسی کے ساتھ طولانی مذاکرات کے بعد انجام پایا تھا، ہماری نظر میں ختم ہوگیا ہے اور مزید اقدامات بھی ہمارے پیش نظر ہیں۔ دفتر خارجہ کے ترجمان نے کہا ہے کہ یہ قرار داد ایران کے ایٹمی مسئلے میں امریکا اور تین یورپی ملکوں کے اہداف کو آگے بڑھانے کیلئے ایک بین الاقوامی ادارے سے آشکارانا جائزہ فائدہ اٹھائے جانے کا ثبوت ہے۔ انھوں نے کہا ہے کہ یہ قرارداد قانونی لحاظ سے بہت کمزور ہے کیونکہ اس کی بنیاد اس غیر قانونی اقدام کو قرار دیا گیا ہے جو تینوں یورپی ملکوں نے سلامتی کونسل میں انجام دیا تھا بنابریں ہماری نظر میں اور اسی طرح سلامتی کونسل کے دو مستقل اراکین سمیت بہت سے ملکوں کی نظر میں یہ اقدام باطل اور غیر قانونی ہے۔

خاتون نامہ نگار صہیونی فوج کا 110 روزہ تشدد

غزہ۔22/نومبر (ایجنسی) تسنیم نیوز ایجنسی نے ابتدائی طور پر صحافی کی گرفتاری کے بعد خبر شائع کرنے سے گریز کیا تاکہ وکیل کے مشورے اور فرح ابوعیاش کی ذاتی تجاویز کو مدنظر رکھتے ہوئے کیس کی قانونی حساسیت اور خاندان کے ممکنہ خطرات سے بچا جاسکے تاہم قید میں بھیجی گئی تفصیلی رپورٹ اور وکیل کی رہنمائی کے بعد تسنیم نیوز نے اس خبر کو شائع کیا تاکہ اسرائیلی فوج کی غیر انسانی کارروائیوں اور ایک مظلوم فلسطینی صحافی پر ہونے والے خطرناک تشدد کے حوالے سے عالمی برادری کو آگاہ کیا جاسکے۔ فرح ابوعیاش نے اپنی صحافتی ذمہ داری کے تحت ہمیشہ فلسطینی عوام کی مظلومیت، کرانہ باختری میں ظلم وزیادتی اور غزہ پر اسرائیلی حملوں کے بعد عوام کی حالت زار کی خبریں رپورٹ کیں، اور کسی بھی قسم کی غیر صحافتی سرگرمی میں ملوث نہیں رہیں، اس کے باوجود انہیں گرفتار کرکے شدید تشدد کا نشانہ بنایا گیا۔

اسرائیلی افواج نے جنگ بندی معاہدے کے باوجود 8 فلسطینیوں کو شہید کردیا

غزہ۔22/نومبر (ایجنسی) فلسطین پر غیر قانونی طور پر قابض اسرائیلی افواج نے جنگ بندی معاہدے کے باوجود جمعہ کے روز کم از کم 8 فلسطینیوں کو شہید کردیا، جن میں دو کم عمر نوجوان بھی شامل تھے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق اسرائیل؛ ی فوج نے مقبوضہ مغربی کنارے میں گولی مار کر قتل کیا گیا، اسرائیلی فوج نے اس بات کی بھی تصدیق کی ہے کہ اس نے جنوبی لبنان کے ایک پناہ گزین کیمپ پر منگل کے روز کیے گئے حملے میں 13 فلسطینیوں کو شہید کیا تھا۔ ڈان نیوز میں شائع غیر ملکی خبر رساں اداروں کی رپورٹ کے مطابق فلسطینی وزارتِ صحت نے بتایا کہ 2 نوعمر نوجوانوں کو رات کے وقت قصبہ کفر عقب میں شہید کیا گیا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ 18 سالہ عمر خالد احمد المربو، اور 16 سالہ سامی ابراہیم سامی مشایخ مقبوضہ افواج کی فائرنگ سے کفر عقب، رام اللہ کے قریب، شہید ہوئے۔ فلسطینی ریڈ کریسنٹ نے اطلاع دی کہ اس کے طبی کارکنوں نے رات کے دوران کفرعقب سے 2 زخمیوں کو منتقل کیا، جن میں سے ایک کو انتہائی سنگین گولی کا زخم اور دوسرے کو سینے میں گولی لگنے کا زخم تھا۔ عمر المربو کے دوست عدی الشرفا، جو اس کی شہادت کے چشم دید گواہ ہیں، انہوں نے اے ایف پی کو بتایا کہ وہ دونوں سڑک پر موجود تھے، جب اسرائیلی فوج نے چھاپے کے دوران فائرنگ شروع کردی۔ ان کے مطابق اسرائیلی فوجیوں نے بغیر کسی اشتعال انگیزی کے فائرنگ کی۔ الشرفا نے کہا کہ المربو سینے میں، دل کے مقام پر گولی لگنے سے گرے اور موقع پر ہی شہید ہوگئے، وہ زور دے کر کہتے ہیں کہ ان کا دوست کسی جھڑپ میں شریک نہیں تھا اور نہ ہی پتھراؤ کررہا تھا۔ قصبہ کفرعقب بظاہر غیر قانونی طور پر ضم کیے گئے مشرقی یروشلم کا حصہ ہے، مگر اسرائیل کی علیحدگی دیوار نے اس علاقے کو کاٹ دیا ہے، جس کے باعث یہاں کے رہائشیوں کو نہ یروشلم کی بلدیہ اور نہ فلسطینی اتھارٹی سے بنیادی خدمات میسر ہیں۔ محصور جنوبی غزہ کی پٹی میں اسرائیلی فوج نے کہا کہ اس کی فورسز نے جمعہ کے روز 5 فلسطینیوں کو قتل کیا، یہ اموات جنوبی غزہ کے اس علاقے میں ہوئیں جو اسرائیلی فوجی کنٹرول میں ہے اور جسے نام نہاد یلو لائن کے مشرق میں بتایا جاتا ہے۔ اسرائیلی فوج نے ہلاکتوں کو جواز قرار دینے کے لیے فوری خطرے کا دعوی کیا، یہی بہانہ اسرائیلی فوج کئی بار اپنی جارحیت کو درست ثابت کرنے کے لیے استعمال کرتی رہی ہے، حالانکہ فلسطینی مزاحمتی گروہوں نے جنگ بندی کے اعلان کے بعد سے غزہ میں اپنی کارروائیاں معطل رکھنے کی تصدیق کی ہے۔

پاکستان میں سکیورٹی فورسز کے ساتھ جھڑپ میں 17 باغی جنگجو ہلاک

اسلام آباد، 22 نومبر (ہ س)۔ پاکستان کے صوبہ خیبر پختونخواہ کے ضلع بنو میں سکیورٹی فورسز کے ساتھ جھڑپ میں کم از کم 17 باغی جنگجو ہلاک اور متعدد زخمی ہوگئے، پولیس نے ہفتے کے روز بتایا۔ جنگجوؤں کی موجودگی کی خفیہ اطلاع ملنے پر ضلع بنو کے شیری خیل اور پکا پہاڑ خیل کے علاقوں میں پولیس اور دیگر سیکیورٹی فورسز کی مشترکہ کارروائی میں تحریک طالبان پاکستان کے کم از کم 17 جنگجو مارے گئے۔ دریں اثنا، خیبر پختونخوا کے انسپکٹر جنرل آف پولیس ذوالفقار حمید نے بتایا کہ لکی پولیس، کاؤنٹر ٹیررازم ڈیپارٹمنٹ (بنو) اور سیکیورٹی فورسز کے درمیان مشترکہ آپریشن میں دس عسکریت پسند ہلاک، پانچ زخمی، اور ان کے ایک ساتھی کو گرفتار کیا گیا۔ تاہم مقامی ذرائع بتاتے ہیں کہ تقریباً 17 عسکریت پسند مارے گئے۔

نائیجیریا کے ایک اسکول سے 227 طلباء اور اساتذہ اغوا

ابوجا (نائیجیریا)، 22 نومبر (ہ س):۔ مسلح افراد نے جمعہ کو نائجیریا کے شمال مغربی علاقے میں ایک کیتھولک اسکول سے کم از کم 227 طلباء اور اساتذہ کو اغوا کرلیا۔ کرسچن ایسوسی ایشن آف نائجیریا (سی اے این) نے اس کی تصدیق کی ہے۔ یہ واقعہ اس ہفتے اسکولوں پر حملوں کے سلسلے کا تازہ ترین واقعہ ہے، جس کے بعد حکومت نے 47 کالجوں کو بند کرنے کا حکم دیا ہے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق اغوا کی یہ واردات ریاست نائجر کے سینٹ میری کیتھولک اسکول میں ہوئی جہاں مسلح افراد نے اچانک حملہ کردیا اور طلباء اور اسکول کے عملے کو جنگل میں لے گئے۔ مقامی پولیس اور نائجر کی ریاستی حکومت نے اغوا کی تصدیق کی ہے تاہم اغوا ہونے والوں کی صحیح تعداد ظاہر نہیں کی گئی ہے۔ پولیس نے بتایا کہ سیکیورٹی ایجنسیاں جائے وقوعہ پر پہنچ گئی ہیں اور اغوا کاروں کو بازیاب کرانے کے لیے اردگرد کے جنگلات میں چھاپے ماررہی ہیں۔ ریاستی حکومت نے الزام لگایا کہ اسکول نے حملوں کے خدشے کے پیش نظر بورڈنگ اداروں کو بند کرنے کی ہدایات کو نظرانداز کیا۔ اس ہفتے کے دیگر واقعات میں پیر کو شمال مغربی ریاست کیبی کے ایک بورڈنگ اسکول سے 25 لڑکیوں کا اغوا اور کوارا ریاست میں ایک چرچ پر حملہ شامل ہے۔ چرچ کے ایک اہلکار کے مطابق چرچ سے 38 افراد کو اغوا کیا گیا تھا۔ نائیجیریا کے شمال مشرق میں بوکو حرام اور آئی ایس آئی ایس جیسے گروہوں کے ساتھ تنازعات جاری ہیں، شمال مغرب میں اغوا برائے تاوان اور وسطی علاقے میں چرواہوں اور کسانوں کے درمیان جھڑپیں جاری ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے حال ہی میں نائیجیریا پر عیسائیوں پر ظلم وستم کا الزام لگاتے ہوئے اس کے خلاف فوجی کارروائی کی دھمکی دی تھی، اس دعوے کو نائجیریا کی حکومت نے غلط فہمی قرار دے کر مسترد کردیا ہے۔ نائجیریا کی حکومت کا موقف ہے کہ عیسائیوں پر ظلم وستم کے دعوے سیکیورٹی کی ایک پیچیدہ صورتحال کی وجہ سے ہیں جس کا مذہبی آزادی سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ اس سے قبل ملک میں 2014 کے چیبوک اغوا کیس میں 276 لڑکیوں کو اغوا کیا گیا تھا۔

اغوا اور مظالم کو درست نہیں ٹھہرایا جاسکتا
سعودی صحافی خاشقجی کی بیوی میڈیا کے سامنے ہوئیں جذباتی

ریاض۔22/نومبر (ایجنسی) سعودی عرب کے مشہور ومعروف صحافی مرحوم جمال خاشقجی کا قتل ایک بار پھر عالمی سطح پر سرخیوں میں ہے۔ واشنگٹن پوسٹ کے ستون رہے خاشقجی کی بیوی حنان ایلتار خاشقجی نے میڈیا کے سامنے جذباتی ہوکر کہا کہ کسی بھی حال میں اغوا اور مظالم کو درست نہیں ٹھہرایا جاسکتا۔ امریکی صدر ٹرمپ کا وہ تبصرہ بھی دوبارہ موضوعِ بحث بن گیا ہے، جس میں انھوں نے 2018 میں سعودی ولی عہد محمد بن سلمان کا کھل کر دفاع کیا تھا۔ ڈونالڈ ٹرمپ نے اس وقت امریکی خفیہ ایجنسیوں کی جانچ کو خارج کرتے ہوئے دعوی کیا تھا کہ ولی عہد کا استنبول واقع سعودی قونصلیٹ میں ہوئے اس قتل سے کوئی رشتہ نہیں ہے۔ ٹرمپ نے خاشقجی کو انتہائی متنازعہ شخص بتاتے ہوئے کہا تھا کہ ان کے بارے میں کچھ چیزیں بہت لوگ پسند نہیں کرتے اور ایسی چیزیں ہو جاتی ہیں۔ انھوں نے خفیہ رپورٹس کی جگہ سعودی قیادت کے بیانات پر زیادہ بھروسہ ظاہر کیا اور کہا تھا کہ سفارتی مہمان کو عوامی طور سے شرمندہ نہیں کیا جانا چاہیے۔ قابل ذکر ہے کہ ٹرمپ نے 2018 میں خاشقجی کے قتل کے فوراً بعد سعودی عرب کے ساتھ معاشی رشتوں کو انتہائی اہم قرار دیتے ہوئے کہا تھا کہ وہ امریکہ میں آنے والے اربوں ڈالر کو روکنے کے حق میں نہیں ہیں۔ اس وقت ایکس پر ٹرمپ نے لکھا تھا کہ انھوں نے ولی عہد سے بات کی ہے جنھوں نے سفارتخانہ میں پیش آئے واقعہ کے بارے میں پوری طرح لاعلمی ظاہر کی۔ اس کے بعد بھی کئی واقع پر ٹرمپ نے اسی بیان کو مضبوط کیا۔ جب امریکی میڈیا نے رپورٹ کی کہ سی آئی اے نے اس قتل میں ولی عہد کے براہ راست کردار کی تصدیق کی ہے، تب بھی ٹرمپ نے کہا تھا کہ ہمیں بتایا گیا ہے ان کا کوئی کردار نہیں تھا، اور پھر وہی پرانا بیان دہرایا کہ کون سچ جان سکتا ہے۔ نومبر 2018 میں جاری ایک تحریری بیان میں انھوں نے اس قتل کو ناقابل قبول اور خوفناک جرم کہا، لیکن ساتھ ہی یہ بھی لکھا کہ شاید انھوں نے کیا ہو، شاید نہیں کیا ہو۔

جلد ہی تہران، اسلام آباد اور استنبول کے درمیان ٹرین سروس شروع کی جائے گی حکومت پاکستان

اسلام آباد۔22/نومبر (ایجنسی) آج اسلام آباد میں وزیراعظم محمد شہباز شریف، وزیر ریلوے حنیف عباسی اور متعلقہ وزارتوں کے اعلی حکام کے زیر صدارت ریلوے منصوبوں کا جائزہ لینے کے لیے اجلاس منعقد ہوا۔ پاکستانی کابینہ نے ملک کے ریلوے منصوبوں کا جائزہ لینے کے لیے منعقدہ ایک خصوصی اجلاس میں اعلان کیا ہے کہ اسلام آباد، تہران، استنبول ای سی او، آئی ٹی آئی کنٹینر ٹرین سروس جلد ہی دوبارہ شروع ہو جائے گی۔ پاکستان کے وزیراعظم کے دفتر تعلقات عامہ کی جانب سیجاری بیان کے مطابق اس اجلاس میں وزیراعظم شہباز شریف نے ملک کے ریلوے نظام کو بہتر بنانے اور علاقائی اور بین الاقوامی رابطوں کے منصوبوں میں حصہ لینے کے لیے مالی اور قانونی اقدامات کو تیز کرنے کا حکم جاری کیا۔ پاکستانی حکام نے کابینہ کے اجلاس میں بتایا کہ اسلام آباد، تہران، استنبول روٹ پر اقتصادی تعاون تنظیم) ای سی او (کی مال گاڑی کی نقل وحرکت جلد دوبارہ شروع ہو جائے گی۔ یاد رہے کہ اسلامی جمہوریہ ایران کی روڈ اور شہری ترقی کی وزیر محترمہ فرزانہ صادق کے اس سال نومبر کے اوائل میں اسلام آباد کے دورے اور پاکستان کے ٹرانسپورٹ، تجارت اور ریلوے کے وزرا کے ساتھ ان کی مشترکہ ملاقات کے دوران اعلان کیا گیا تھا کہ اسلام آباد، تہران، استنبول ای سی او اور آئی ٹی آئی کنٹینر ٹرین کا آپریشن اس سال دسمبر سے دوبارہ شروع ہو جائے گا۔

روزنامہ صدائے حسینی
Sada-E-Hussaini

انڈین پولٹری سیکٹر کے اعلی وفد کی وزیر اعلی ریونت ریڈی اور وزیر افزائش مویشیاں وی سری ہری سے ملاقات

حیدرآباد: -22نومبر (چوالیس نیوز) پولٹری صنعت کے اعلی سطحی وفد نے چیف منسٹر اے ریونت ریڈی اور وزیر افزائش مویشیاں وی سری ہری سے ملاقات کرتے ہوئے پولٹری انڈیا ایکسپو 2025 کے لیے ریاستی تعاون کی باضابطہ درخواست پیش کی، اور چیف منسٹر کو افتتاح کی خصوصی دعوت دی۔ وفد نے بتایا کہ ایکسپو کسانوں، بریڈرز، اور پولٹری مشینری بنانے والے اداروں کے لیے انتہائی اہم ہے اور جدید ٹیکنالوجی، کاروباری مواقع اور روزگار کے فروغ میں نمایاں کردار ادا کرتا ہے۔ ایکسپو کے کامیاب انعقاد کے لیے ریاستی ایجنسیوں کے ساتھ مؤثر تعاون پر بھی زور دیا گیا۔

ڈاک سیوا ایپ۔ پوسٹل خدمات اب موبائل پر

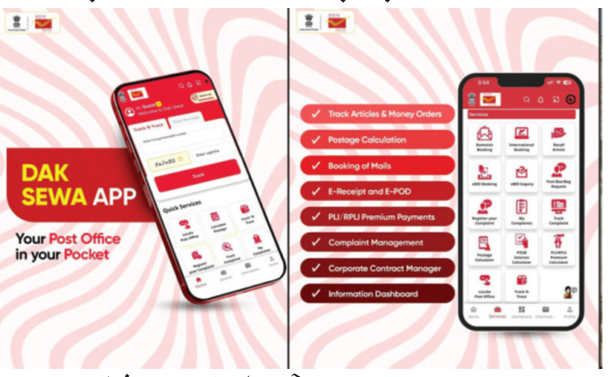

حیدرآباد۔22/نومبر (سفیر نیوز/صدائے حسینی) محکمہ ڈاک نے صارفین کو جدید خدمات فراہم کرنے کے لئے ڈاک سیوا ایپ متعارف کیا ہے۔ اب ڈاک سیوا میں 8 خدمات ایک ہی جگہ پر دستیاب ہیں۔ ایپ کی خاصیت خط اور اسپیڈ پوسٹ کی ٹریکنگ، پوسٹ آفس لوکیشن) جی پی ایس کی مدد سے (، ڈاک خرچ، بیمہ اسکیموں کی تفصیلات، مختلف اسکیموں کی سود کی تفصیلات، پارسل / رجسٹرڈ پوسٹ بکنگ، کارپوریٹ کسٹمرس کے لئے خصوصی خدمات، پوسٹ آفس میں لائن میں کھڑے رہنے کی ضرورت ختم۔ پلے اسٹور یا ایپ اسٹور میں جاکر ڈاک سیوا ٹائپ کریں جس کے بعد محکمہ ڈاک، حکومت ہند کا آفیشل ایپ انسٹال کریں، موبائل نمبر یا ای میل سے رجسٹر کریں، او ٹی پی سے لاگ ان ہوکر تمام خدمات استعمال کریں۔ مزید معلومات کے لیے انڈیا پوسٹ کی آفیشل ویب سائٹ دیکھی جاسکتی ہے۔ تپال افسر راما رانے کہا کہ یہ ایپ عوام کو تیز رفتار، آسان اور شفاف خدمات فراہم کریگی۔ ہندوستان میں پوسٹل خدمات 1854 میں لارڈ ڈل ہوزی نے شروع کیں۔ آج ملک میں 1,64,999 پوسٹ آفس ہیں جن میں سے 90 فیصد دیہی علاقوں میں موجود ہیں۔ تلنگانہ میں تقریبا 6,305 پوسٹ آفس کام کررہے ہیں۔

ترکاری کی قیمتوں میں بے تحاشہ اضافہ، قیمتیں آسمان سے باتیں کرنے لگیں، گھر کا بجٹ تباہ

حیدرآباد۔22/نومبر (سفیر نیوز/صدائے حسینی) حیدرآباد اور اضلاع میں سبزیوں کی بڑھتی قیمتوں نے عام لوگوں کی زندگی اجیرن بنادی ہے۔ مارکیٹ میں سبزیوں کے نرخ اچانک تیزی سے بڑھ گئے ہیں، جس کے بعد غریب اور متوسط طبقہ شدید مالی دبا کا شکار ہوگیا ہیعوام کا کہنا ہے کہ صورتحال اس نہج پر پہنچ گئی ہے کہ نہ خرید سکتے ہیں اور نہ چھوڑ سکتے ہیں کھائیں تو آخر کیا؟ تجارتی ذرائع کے مطابق نومبر کے مہینے میں عموما سبزیاں سستی ہوتی ہیں، مگر اس سال مسلسل بارشوں، ورخا طوفان اور مونگا سمندری طوفان کے سبب سبزیوں کی فصل کو بڑا نقصان ہوا۔ کئی اضلاع میں فصلیں پانی میں ڈوب گئیں، جبکہ کیچڑ اور نمی کے باعث فصلیں وقت سے پہلے خراب ہوگئیں، جس کے نتیجے میں پیداوار میں تیزی سے کمی واقع ہوئی ہے۔ اس کمی کو پورا کرنے کیلئے ریاست کو مہاراشٹرا، کرناٹک اور آندھرا سے سبزیاں منگوانی پڑ رہی ہیں۔ نقل وحمل کے بڑھتے اخراجات نے بھی قیمتوں کو دوگنا کرنے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ مارکیٹ میں تقریبا ہر سبزی کی قیمت 80 سے 100 روپے فی کلو تک پہنچ گئی ہے، جس نے گھر کی کفالت کرنا مشکل بنادیا ہے۔ عوام کا کہنا ہے کہ مہنگائی نے کچن کے بجٹ کو پوری طرح برباد کردیا ہے، اور یومیہ اخراجات برداشت کرنا ناممکن ہوتا جارہا ہے۔ ماہرین کے مطابق اگر آنے والے دنوں میں سپلائی بہتر نہیں ہوئی تو قیمتوں میں مزید اضافے کا خدشہ ہے۔ تاجر تنظیموں کا کہنا ہے کہ اگر حکومت ٹرانسپورٹ سبسڈی، فریش مارکیٹ کنٹرول میکانزم اور کسانوں کیلئے ہنگامی امدادی پیکیج کا اعلان کرے تو صورتحال بہتر ہو سکتی ہے۔ عوام کی جانب سے حکومت سے مطالبہ کیا جارہا ہے کہ فوری اقدامات کرتے ہوئے قیمتوں کو کنٹرول کیا جائے، ورنہ روزمرہ زندگی مزید شدید بحران کا شکار ہوجائے گی۔

انتقال پر ملال

حیدرآباد۔22/نومبر (راست) جناب منصور احمد صاحب ریٹائرڈ گورنمنٹ ٹائپسٹ، قدیم وبزرگ رکن جماعت اسلامی ہند سرپور ٹاون، حال مقیم کاغذنگر، آصف آباد کا 22 نومبر 2025 بروز ہفتہ مختصر علالت کے بعد بعمر 90 سال انتقال ہوگیا۔ مرحوم، انتہائی حلیم الطبع، نیک، شریف النفس، خاموش مزاج اور تحریک اسلامی کے ایک قابل قدر اور باعزم رکن تھے۔ مرحوم اور انکی اہلیہ مرحومہ، حسن سلوک اور مہمان نوازی میں مثال تھے۔ نماز جنازہ بعد نماز عصر مسجد کوثر، کاغذنگر میں ادا کی گئی اور تدفین قبرستان کوثر نگر میں انجام پائی۔ پسماندگان میں چار فرزندان اور تین دختران شامل ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالی، منصور احمد صاحب کی مغفرت فرمائے، کروٹ کروٹ جنت نصیب کرے اور جنت الفردوس میں اعلی مقام عطا فرمائے۔ اور لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔ مزید تفصیلات کیلئے موبائل نمبر 7013444052 اور 7013003066 پر ربط کیا جاسکتا ہے۔

WITH BEST COMPLIMENTS

جوبلی ہلز ضمنی انتخاب کے بعد اب سب کی نظریں اس سیٹ پر

حیدرآباد۔ 22/نومبر (سفیر نیوز صدائے حسینی) حکومت تلنگانہ میں بلدیاتی انتخابات کرانے کیلئے اقدامات میں تیزی لارہی ہے۔ اس سلسلہ میں سرپنچ اور وارڈ ممبران کے عہدوں کے تحفظات کو حتمی شکل دینے کا عمل آخری مرحلے میں پہنچ گیا ہے۔ تاہم بی سی ریزرویشن کوٹہ میں ایک بڑی کٹوتی اس مشق میں ایک اہم پیشرفت بن گئی ہے۔ ایس سی، ایس ٹی اور بی سی برادریوں کو ضلع وار نشستوں کی تقسیم کا عمل جمعہ کو ختم ہوگیا۔ 2011 کی مردم شماری کے مطابق ایس سی اور ایس ٹی کو 2024 میں کرائے گئے سروے کی بنیاد پر ریزرویشن مختص کئے گئے تھے۔ اس بار حکومت نے تحفظات کو حتمی شکل دیتے ہوئے بی سی کوٹہ میں اہم تبدیلی کی ہے۔ بی سی ریزرویشن جو کہ ابتدائی طور پر 42 فیصد تجویز کیا گیا تھا، اسے 22.3 فیصد تک محدود کردیا گیا ہے۔ اس کی وجہ سے کم ہونے والی 19.7 فیصد سیٹیں جنرل کیٹیگری میں منتقل کردی گئی ہیں۔ خواتین کی مخصوص نشستوں کو بھی آج حتمی شکل دی جائے گی اور ضلعی سطح کی فہرستیں محکمہ پنچایت راج کے دفتر کو بھیجی جائیں گی۔ اگرچہ ریزرویشن کا عمل مکمل ہوچکا ہے لیکن حکومت فوری طور پر حتمی فہرست جاری نہیں کررہی ہے۔ گرام پنچایت انتخابات پر ہائی کورٹ کا فیصلہ اس ماہ کی 24 تاریخ کو جاری ہونے والا ہے۔ 25 تاریخ کو ہونے والی ریاستی کابینہ کی میٹنگ میں اس فیصلے پر غور کیا جائے گا اور حتمی فیصلہ لیا جائے گا۔ کابینہ کی منظوری کے بعد ہی فہرست کا باضابطہ اعلان ہونے کا امکان ہے۔ ان پیش رفت کے ساتھ سرپنچ اور وارڈ ممبران کے عہدوں کے خواہشمند ہائی کورٹ کے فیصلے اور کابینہ کے فیصلے کا بے صبری سے انتظار کررہے ہیں۔ حکومتی ذرائع کے مطابق دسمبر کے پہلے ہفتے تک انتخابی نوٹیفکیشن جاری ہونے کا امکان ہے۔ جوبلی ہلز ضمنی انتخاب کے ساتھ ہی اب سب کی نظریں خیریت آباد اسمبلی حلقہ پر لگی ہوئی ہیں۔ سیاسی ماحول اچانک اس مہم سے گرم ہوگیا ہے کہ یہاں جلد ہی ضمنی انتخاب ہونے والا ہے۔ حکمراں کانگریس کے امیدواروں نے ابھی سے انتخابی مہم شروع کردی ہے جبکہ بی آر ایس بھی سوشل میڈیا کے ذریعہ پیام دیا ہے کہ وہ بھی اس کیلئے تیار ہے۔ دانم ناگیندر، جنہوں نے بی آر ایس کی جانب سے 2023 کے اسمبلی انتخابات میں کامیابی حاصل کی، بعد میں کانگریس میں شامل ہوگئے اور سکندرآباد لوک سبھا سیٹ سے الیکشن لڑا اور ہار گئے۔ تاہم سپریم کورٹ کے پارٹی انحراف پر سخت موقف اختیار کرنے کے بعد قیاس آرائیاں عروج پر ہیں کہ دانم ناگیندر کو اپنے ایم ایل اے کے عہدے سے استعفی دینا پڑے گا۔ اس پس منظر میں خیریت آباد میں سیاسی سرگرمیاں تیز ہوگئی ہیں۔ کانگریس قائدین نے اس موقع سے فائدہ اٹھانے کی کوششیں تیز کردی ہیں۔ سابق کارپوریٹر راجو یادو نے خیریت آباد فلائی اوور اور دیگر چوراہوں پر بڑے بڑے فلیکسی بینرز لگا کر مطالبہ کیا ہے کہ انہیں ضمنی انتخاب میں ٹکٹ دیا جائے۔ کچھ دیگر قائدین مطالبہ کررہے ہیں کہ چیف منسٹر ریونت ریڈی ان سے براہ راست ملاقات کریں تاکہ ان کی امیدواری پر غور کیا جاسکے۔ دوسری جانب بی آر ایس بھی ضمنی انتخاب کیلئے اپنے طور پر تیاریوں میں مصروف ہے۔ بی آر ایس کی جانب سے اپنے کارکنوں کو متحرک کرنے کیلئے سوشیل میڈیا مسلسل پوسٹ کئے جارہے ہیں جس میں کہا جارہا ہے کہ یہاں جب بھی انتخاب ہوگا وہ اس کیلئے پوری طرح تیار ہے۔ حکمراں کانگریس اور بی آر ایس کے موقف سے خیریت آباد حلقہ میں سرکاری اعلان سے قبل ہی سیاسی گرما گرمی زور پکڑ گئی ہے۔

اسلام کا دفاع اور شریعت کی تفہیم، جامعہ نظامیہ کا مقصود

جامعہ نظامیہ کا سالانہ جلسہ تقسیم اسناد و عرس شیخ الاسلامؒ، مولانا مفتی خلیل احمد اور ڈاکٹر محمد سیف اللہ کا خطاب

حیدرآباد: 22/نومبر (پریس نوٹ) جامعہ نظامیہ سرزمین ہندوستان میں علم وعرفان کا مرکز اور اسلام کی پندرہ سو سالہ تعلیمی روایات کا امین ہے۔ ساتھ ہی سواد اعظم اہل سنت وجماعت کا حقیقی ترجمان، قرآنی تعلیمات، نبوی احکامات اور فقہ اسلامی کا گہوارہ ہے۔ جامعہ نظامیہ کو امام الانبیاء محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اشارہ منامی پر عارف باللہ شیخ الاسلام امام محمد انوار اللہ فاروقیؒ نے سنہ 1292 ہجری مطابق 1874 عیسوی میں تقوی وتوکل کی اساس پر فروغ علوم نبویہ اور تحفظ مسلک حقہ کیلئے قائم فرمایا۔ علماء کو زمانہ کے چالنجس سے بخوبی واقف ہونا ضروری ہے نیز دنیا بھر میں مذہب اسلام کے خلاف پھیلائی جانے والی غلط فہمیوں کو دور کرنا علماء کا فریضہ ہے۔ ان خیالات کا اظہار مفکر اسلام مولانا مفتی خلیل احمد امیر جامعہ جامعہ نظامیہ اور مولانا ڈاکٹر محمد سیف اللہ شیخ الجامعہ جامعہ نظامیہ نے کیا۔ اس عظیم الشان علمی پروگرام کی صدارت امیر جامعہ نظامیہ مولانا مفتی خلیل احمد نے کی۔ حضرت شیخ الجامعہ کی جانب سے تعلیمی رپورٹ نیابۃً مولانا ڈاکٹر حافظ مفتی سید ضیاء الدین نقشبندی مفتی و نائب شیخ الجامعہ جامعہ نظامیہ نے پیش کی۔ انہوں نے اعداد وشمار کے ذریعہ واضح کیا کہ تعلیمی سال 46-1445ھ میں جامعہ نظامیہ میں شریک امیدواروں کی جملہ تعداد 10289 رہی جبکہ امتحانات مولوی تا کامل میں شریک ہونے والے امیدوار 2763 ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جنوبی ہند میں دینی تعلیم کا یہ سب سے بڑا کارواں ہے جو نہایت خاموشی کے ساتھ اپنے نصب العین پر گامزن ہے۔ انہوں نے کہا کہ سال حال جامعہ نظامیہ اور ملحقہ مدارس کے 330 حفاظ کو سند دی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈپلوما ان عربک میں 574 طلبا وطالبات شریک رہے، قراءات سبعہ میں 16 شریک رہے، 19 طلبہ نے مولانا ڈاکٹر محمد امین الدین شیخ التجوید جامعہ نظامیہ سے قراءت واحدہ میں سند متصل حاصل کی جسے حضرت امیر جامعہ کے دست مبارک سے عطا کیا گیا، قراءت امام عاصم کوفیؒ 3857 شریک رہے، اہل خدمات شرعیہ میں 2643 شریک رہے۔ معتمد جامعہ نظامیہ مولوی احمد محی الدین خان نے مالیہ رپورٹ پیش کی۔ انہوں نے کہا کہ جامعہ نظامیہ کسی سرکاری یا بیرونی امداد کے بغیر اہل خیر حضرات کے مخلصانہ تعاون اور جامعہ نظامیہ کی محدود جائیدادوں کی آمدنی سے عظیم الشان علمی پروجیکٹس مکمل کررہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹیکنالوجی کے فوائد کو استعمال کرتے ہوئے جامعہ نظامیہ کے کئی شعبوں کو عصری انداز میں ترقی دی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جامعہ نظامیہ اپنی محدود آمدنی کے باوجود قابل قدر خدمات انجام دے رہا ہے۔ مولانا ڈاکٹر غلام خواجہ سیف اللہ نائب شیخ الحدیث جامعہ نظامیہ نے تذکرۂ حضرت شیخ الاسلام علیہ الرحمہ کے عنوان پر خطاب کیا اور حضرت بانی جامعہ کی عبقری شخصیت کے اہم پہلو ذکر کئے۔ انہوں نے کہا کہ حضرت بانی جامعہ نظامیہ کی خدمات سے ایک زمانہ نے استفادہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا فاروق اعظم حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی نسبی عظمت وتعلق نے حضرت بانی جامعہ کے مزاج اور طرز عمل میں حقانیت کے جوہر پیدا کئے۔ اس موقع پر مقاصد اسلام حصہ ہفتم، زجاجۃ المصابیح انگریزی ترجمہ حصہ ششم، نصاب اہل خدمات شرعیہ مع حوالہ جات، حمایۃ الصلاۃ اور مجلّہ انوار نظامیہ اردو اور مجلۃ الانوار عربی کا رسم اجراء بدست امیر جامعہ انجام پایا۔ 212 فاضلین اور 330 حفاظ کی بدست شیوخ کرام دستار بندی کی گئی اور خلعت عطا کی گئی۔ مفکر اسلام مولانا مفتی خلیل احمد امیر جامعہ جامعہ نظامیہ کے دست مبارک سے اسناد تقسیم کئے گئے۔ مولانا ڈاکٹر محمد عبدالمجید رکن معزز جامعہ نظامیہ کے دست مبارک سے انعامات اور مولانا سید شاہ ظہیر الدین علی صوفی رکن معزز کے دست مبارک سے امتیازی کامیاب طلبا کو گولڈ میڈل تقسیم کئے گئے۔ مولانا محمد انوار احمد مراقب الاختبارات جامعہ نظامیہ نے نظامت کے فرائض انجام دئے۔ جلسہ میں ملک کی مختلف ریاستوں سے جامعہ نظامیہ کے فارغین علماء کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ مولوی احمد محی الدین خان معتمد جامعہ نظامیہ نے شکریہ ادا کیا اور طلبائے جامعہ کے قصیدہ بردہ پر محفل کا اختتام عمل میں آیا۔

حالت نشہ میں گاڑیاں چلاتے ہوئے 150 افراد پکڑے گئے

حیدرآباد۔22/نومبر (سفیر نیوز/صدائے حسینی) شہر حیدرآباد کے جوبلی ہلز علاقہ میں کل شب حالت نشہ میں گاڑیاں چلانے والوں کے خلاف مہم چلائی گئی۔ ٹریفک پولیس کی جانب سے دو مقامات پر یہ مہم چلائی گئی۔ اس مہم کے دوران حالت نشہ میں گاڑیاں چلاتے ہوئے تقریبا 150 افراد پکڑے گئے۔ پولیس نے 15 ٹو وہیلرس اور آٹوز کو ضبط کیا۔ پولیس نے ایسے افراد کو انتباہ دیا ہے۔ ان پکڑے گئے افراد کی کونسلنگ کی جائے گی جس کے بعد ان کو عدالت میں پیش کیا جائے گا۔

ملازمت کی تلاش میں عمان جانے والی حیدرآبادی خاتون مصیبت میں پھنس گئی

حیدرآباد۔22/نومبر (سفیر نیوز/صدائے حسینی) شہر حیدرآباد سے تعلق رکھنے والی خاتون فوزیہ بیگم جو اپنے شوہر سے طلاق کے بعد روزگار کی تلاش میں تھیں عمان میں ایک ایجنٹ کے ذریعہ مصیبت میں پھنس گئیں۔ متاثرہ کے ارکان خاندان نے ان کی بازیابی کے لیے حکومت ہند اور عمان میں ہندوستانی سفارتخانے سے فوری مداخلت کی درخواست کی گئی ہے۔ فوزیہ بیگم نے 21 اکتوبر 2025 کو حیدرآباد سے عمان کا سفر کیا جہاں انہیں ایک مقامی ایجنٹ نے گھریلو ملازم کے طور پر کام کی پیشکش کی تھی۔ ایجنٹ نے انہیں عمان میں ماہانہ 30,000 روپے تنخواہ پر کام کرنے کا وعدہ کیا تھا جس کے بعد فوزیہ بیگم عمان پہنچ کرا یکدوسرے ایجنٹ اور پھر ایک "میڈم کے حوالے کردی گئیں جو انہیں شمالی عمان کے علاقے الخبیر یمی لے کرگئی۔ بعدازاں فوزیہ بیگم کو دو سے تین گھروں میں کام کرنے کے لیے مجبور کیا جارہا ہے اور انہیں مناسب کھانا اور رہائش فراہم نہیں کی جارہی۔ فوزیہ نے واپس ہندوستان جانے کی درخواست کی تو ایجنٹ نے ان کا پاسپورٹ واپس کرنے کے بدلے 2 لاکھ روپے کا مطالبہ کیا۔ ان کے ارکان خاندان نے وزیر خارجہ ایس جے شنکر سے مطالبہ کیا ہے کہ عمان میں بھارتی سفارتخانہ فورا اس معاملے میں مداخلت کرے اور فوزیہ بیگم کو بازیاب کرکے انہیں حیدرآباد واپس بھیجا جائے۔

اے پی میں دسویں جماعت کی طالبہ کی کلاس روم میں خودکشی

حیدرآباد۔22/نومبر (سفیر نیوز/صدائے حسینی) اے پی کے ضلع ایلورو کے جنگاریڈی گوڑم میں ایک اسکول کی کلاس روم میں دسویں جماعت کی طالبہ نے خودکشی کرلی ہے۔ اس طالبہ کی شناخت پی کاویا کے طور پر کی گئی ہے جو جونا واری گوڈم سے تعلق رکھتی تھی اور گروکل اسکول میں دسویں جماعت کی طالبہ تھی۔ یہ افسوسناک واقعہ کل دوپہر کھانے کے وقفہ کے دوران پیش آیا۔ لنچ کے وقت جب تمام طلبا کچن کی طرف جارہے تھے، کاویا اپنی پلیٹ لینے کے بہانے واپس کلاس روم میں چلی گئی۔ جب وہ کافی دیر تک واپس نہیں آئی تو اس کی ساتھی طالبات دیکھنے گئیں اور اسے کمرے کے پنکھے سے دوپٹے کے ذریعہ لٹکا ہوا پایا۔ پرنسپل گنگا بھوانی اور دیگر اساتذہ فوری طور پر کاویا کو نیچے اتار کر اسپتال لے گئے، جہاں ڈاکٹروں نے تصدیق کی کہ اس کی موت ہوچکی ہے۔ پرنسپل نے بتایا کہ لنچ کے وقت جب بچے کھانے کے لئے جارہے تھے اور اسٹاف بھی متصل کمرے میں لنچ کررہا تھا، اس دوران بچوں نے زور سے چیخنا شروع کردیا، جس کے بعد وہ لٹکی ہوئی پائی گئی۔ سیکورٹی گارڈ کی مدد سے اسے فوری طور پر نیچے اتارا گیا اور پولیس کو اطلاع دی گئی۔ پولیس نے مقام واقعہ کا معائنہ کیا ہے اور طلبا سے بات چیت کرکے خودکشی کی وجوہات معلوم کرنے کی کوشش کررہی ہے۔

مکان میں حادثاتی طور پر شارٹ سرکٹ سے آگ بھڑک اٹھی

حیدرآباد۔22/نومبر (سفیر نیوز/صدائے حسینی) تلنگانہ کے ضلع سنگاریڈی میں ایک مکان میں آگ لگ گئی۔ ضلع کے دھن سری گاں کے رہنے والے ملا ریڈی کے مکان میں حادثاتی طور پر شارٹ سرکٹ سے آگ بھڑک اٹھی جس کے نتیجہ میں 2 لاکھ 50 ہزار روپے نقدی اور زیورات جل کر خاکستر ہوگئے۔ اندرماں انٹی اسکیم کے تحت مکان کی تعمیر کے لئے جمع کی گئی رقم، 4 تولہ سونا اور 23 تولہ چاندی کے زیورات مکمل طور پر جل گئے۔ آگ کی شدت کے باعث گھر کا سارا سامان اور 50 کوئنٹل سویابین بھی راکھ میں تبدیل ہوگئی۔ فائر بریگیڈ کے عہدیدار موقع پر پہنچنے سے پہلے ہی سب کچھ جل کر تباہ ہوگیا، جس کے باعث متاثرہ خاندان غم سے نڈھال ہوگیا ہے۔ اس واقعہ میں کسی جانی نقصان یا پھر کسی کی موت کی کوئی اطلاع نہیں ملی ہے۔

مالک کے مکان میں چوری، سارق خاتون گرفتار

نظام آباد۔22/نومبر (سفیر نیوز/صدائے حسینی) ریاست نظام آباد شہر میں ایک ملازمہ نے مالک کے مکان میں چوری کرلی۔ پولیس کے مطابق شہر کے کمار گلی میں واقع ایک بیوٹی پارلر میں کام کرنے والی گایتری نامی خاتون اوپری منزل میں رہنے والے مالک کے گھر میں داخل ہوکر 17 تولے سونا، ایک کلو چاندی اور کچھ نقد رقم کی چوری کرکے فرار ہوگئی۔ مالکِ مکان کے ساتھ قریبی تعلقات رکھتے ہوئے اس نے گھر کی ڈپلیکیٹ چابی تیار کرلی تھی۔ گزشتہ کچھ دنوں سے وہ مسلسل چوری کررہی تھی۔ جب مالکِ مکان کو شک ہوا تو اس نے گھر میں اسپائی کیمرہ نصب کیا جس سے اصل حقیقت سامنے آگئی۔ اسپائی کیمرے میں اس کی چوری کی تمام تصاویر ریکارڈ ہو گئیں۔ مالک کی شکایت پر پولیس نے مقدمہ درج کرلیا۔ پولیس نے بتایا کہ خاتون کو حراست میں لے کر ریمانڈ پر بھیج دیا گیا ہے۔

کمشنر آف پولیس حیدرآباد وی سی سجنار و دیگر سینئر پولیس افسران کیساتھ 'سائبر کرائم آگاہی پروگرام' میں حصہ کے دوران دیکھے جاسکتے ہیں۔

جگن، سی بی آئی کی خصوصی عدالت میں حاضر

حیدرآباد۔22/نومبر (سفیر نیوز صدائے حسینی) آندھراپردیش کے سابق وزیراعلی و وائی ایس آر کانگریس کے سربراہ وائی ایس جگن موہن ریڈی آج سی بی آئی کی خصوصی عدالت میں حاضر ہوئے۔ وہ گناورم ایئرپورٹ سے خصوصی طیارہ کے ذریعہ بیگم پیٹ ایئرپورٹ پہنچے، جہاں سے براہ راست نامپلی سی بی آئی کورٹ پہنچے۔ واضح رہے کہ جگن موہن ریڈی 2013 کے ستمبر سے اس کیس میں عبوری ضمانت پر ہیں۔ جگن کی جانب سے عدالت میں شخصی حاضری سے استثنی کی درخواست دائر کی گئی تھی لیکن سی بی آئی نے اس کی شدید مخالفت کی۔ سی بی آئی نے مقف ظاہر کیا کہ گزشتہ 6 برسوں سے جگن عدالت میں ذاتی طور پر پیش نہیں ہورہے اس لئے ان کا ذاتی طور پر حاضر ہونا ضروری ہے۔ ان ہی حالات کے پیشِ نظر عدالت نے حکم دیا تھا کہ وہ کل تک لازمی شخصی طور پر حاضر ہوں۔ اسی ہدایت کے بعد جگن موہن ریڈی آج عدالت میں حاضر ہوئے۔

برآمدات کے فروغ کیلئے مرکز کا خصوصی مشن

اکسپورٹرس کی کاروبار میں مدد، ترغیبات کی پیشکش

حیدرآباد۔22/نومبر (نیوز کلب) مرکز کا اکسپورٹ پروموشن مشن تیار کیا گیا ہے تاکہ ایم ایس ایم ای برآمدات کو فروغ دیا جاسکے۔ جوائنٹ ڈائرکٹر جنرل آف فارین ٹریڈ ایس اے چوان نے فیڈریشن آف انڈین اکسپورٹ فیڈریشنس کے زیراہتمام "برآمدات کے مواقع اور برآمد کرنے کا کاروبار کیسے شروع کریں" کے موضوع پر منعقدہ ایک پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اس مشن سے دور حاضر کی تجارت کی ضروریات کی تکمیل کیلئے ڈیجیٹل سے چلنے والا، جامع اور لچکدار فریم ورک فراہم ہوگا، اور حرکیاتی عالمی حالات کے ساتھ برآمدات کو ہم آہنگ کرنے میں مدد ملے گی۔ برآمدات کیلئے ترغیبات کی پیشکش بھی کی جائے گی۔

گوئل نے اسرائیل کے وزیر زراعت سے ملاقات کی

دوطرفہ تعاون کو مضبوط کرنے پر ہوا اتفاق

نئی دہلی، 22 نومبر (ایجنسی) صنعت وتجارت کے مرکزی وزیر پیوش گوئل نے اپنے اسرائیل کے سرکاری دورے کے دوران کئی اہم میٹنگیں کیں، جس میں زراعت، ٹیکنالوجی، اختراعات اور تجارت میں دوطرفہ تعاون کو مزید مضبوط کیا گیا اکیس نومبر، 2025 کو اپنی ملاقاتوں کے دوران، پیوش گوئل نے زراعت میں مزید تعاون کے طریقہ کار پر تفصیلی بات چیت کرنے کے لیے، اسرائیل کے زراعت اور خوراک کی حفاظت کے وزیر، شری ایوی ڈیکٹر سے ملاقات کی۔ وزیر ڈیکٹر نے مسٹر گوئل کو اسرائیل کے 25 سالہ فوڈ سیکورٹی روڈ میپ، بیجوں میں بہتری کی اس کی جدید حکمت عملی، اور زراعت کے لیے پانی کے دوبارہ استعمال کی ٹیکنالوجی میں ملک کی عالمی قیادت کے بارے میں جانکاری دی۔ اپنی مصروفیات کے حصے کے طور پر، مسٹر گوئل نے پیریز سینٹر فار پیس اینڈ انوویشن کا دورہ کیا، جہاں انہیں اسرائیل کے ابھرتے ہوئے تکنیکی ایکو سسٹم کے بارے میں بریفنگ دی گئی۔ اسے ڈرپ اریگیشن سسٹم، اسٹینٹ ٹیکنالوجی، اور آئرن ڈوم سسٹم کے ساتھ ساتھ مستقبل میں ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز اور عمیق ورچوئل رئیلٹی سلوشنز کے مظاہرے سمیت کئی بڑی اختراعات دکھائی گئیں۔ انہوں نے پیریز سینٹر کو ایک متاثر کن ادارہ قرار دیا جو تخلیقی صلاحیتوں، اختراعات اور سماجی اثرات کی طرف اسرائیل کے سفر کو ظاہر کرتا ہے۔ وزیر موصوف نے Mobileye کے خودمختار ڈرائیو مظاہرے کے ذریعے نقل وحرکت کے حل میں اسرائیل کی پیشرفت کو بھی محسوس کیا، جس میں اگلی نسل کی نقل وحرکت میں صحت سے متعلق انجینئرنگ پر زور دیا گیا۔ مسٹر گوئل نے کبٹز رامات راچل کا بھی دورہ کیا، جہاں انہوں نے اس کے تعاون پر مبنی طرز زندگی، پائیدار زرعی طریقوں، اور کمیونٹی سے چلنے والی اختراع کا مشاہدہ کیا۔ ان بات چیت سے اسرائیل کی تکنیکی طاقتوں اور دیہی ترقی اور پائیداری کے بارے میں اس کے نقطہ نظر کے تئیں اس کے نظریے کے بارے میں قیمتی معلومات فراہم ہوئیں۔ قبل ازیں، 20 نومبر 2025 کو، مسٹر پیوش گوئل نے اسرائیل کے وزیر اقتصادیات مسٹر نیر برکت سے ملاقات کرکے اپنی سرکاری مصروفیات کا آغاز کیا۔ دونوں رہنماں نے موجودہ دوطرفہ تجارتی راستوں کا جائزہ لیا اور تعاون کے نئے شعبوں کا جائزہ لیا۔ اس کے بعد انڈیا-اسرائیل بزنس فورم منعقد ہوا، جس میں دونوں ممالک کے وزرا اور صنعت کے سینئر رہنماں نے شرکت کی۔ فورم میں تکنیکی سیشنز اور B2B بات چیت شامل تھی، جو ٹیکنالوجی، اختراع، زراعت، اور جدید مینوفیکچرنگ میں تعاون کو بڑھانے میں نجی شعبے کی مضبوط دلچسپی کی عکاسی کرتی ہے۔ اپنے خطاب کے دوران، مسٹر گوئل نے ہندوستان-اسرائیل تعلقات کی اعتماد پر مبنی بنیاد پر زور دیا اور فنٹیک، ایگری ٹیک، مصنوعی ذہانت، کوانٹم کمپیوٹنگ، مشین لرننگ، فارماسیوٹیکل، خلائی اور دفاع جیسے شعبوں میں اہم مواقع پر روشنی ڈالی۔ مسٹر گوئل نے اسرائیل کے وزیر خزانہ بیزلیل سموٹریچ کے ساتھ ایک دوطرفہ میٹنگ بھی کی، جہاں سرمایہ کاری کے روابط کو مضبوط بنانے، مالیاتی ٹیکنالوجی میں تعاون بڑھانے، اور مضبوط اقتصادی تبادلوں کی سہولت کے لیے ریگولیٹری تعاون کو بڑھانے پر بات چیت ہوئی۔ اپنی صنعتی بات چیت کے ایک حصے کے طور پر، وزیر نے بڑی اسرائیلی کمپنیوں جیسے چیک پوائنٹ) سائبر سیکیوریٹی(، آئی ڈی ای ٹیکنالوجیز) واٹر سلوشنز (، این ٹی اے) میٹرو پروجیکٹس (اور نیٹافم) پریسیئن ایگریکلچر (کی سینئر قیادت سے ملاقات کی۔ سائبر سیکیوریٹی تعاون، پانی اور سیوریج کے انتظام، شہری نقل وحرکت کے حل، اور جدید آبپاشی کی ٹیکنالوجیز پر توجہ مرکوز کی گئی بات چیت ایسے شعبے جو ہندوستان کی ترقی کی ترجیحات سے قریب سے ہم آہنگ ہیں۔ اس دورے کے دوران ایک اہم سنگ میل ہندوستان اسرائیل آزاد تجارتی معاہدے کے حوالے سے شرائط پر دستخط کرنا تھا۔ دونوں وزرا نے باہمی تجارت، سرمایہ کاری اور تکنیکی تعاون کو فروغ دینے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا اور اس اعتماد کا اظہار کیا کہ مذاکرات ایک متوازن اور باہمی طور پر فائدہ مند ایف ٹی اے کی طرف بڑھیں گے۔ مسٹر گوئل نے بڑے اسرائیلی میڈیا سے بھی بات کی اور ڈائمنڈ کمیونٹی کے ممبروں سے بات چیت کی، جو ہندوستان-اسرائیل تجارتی تعلقات کی بنیاد ہے۔ بعد میں انہوں نے وزیر برکت کے ساتھ ہندوستان-اسرائیل سی ای اوز فورم میں شرکت کی۔

راؤز ایونیو کورٹ نے دہلی ایکسائز گھوٹالے کے ملزم سمیر مہندرو کو ضمانت دی

نئی دہلی، 22 نومبر (ہ س)۔ دہلی کی راؤز ایونیو کورٹ نے دہلی ایکسائز اسکام کیس کے ملزم سمیر مہندرو کو بیرون ملک سفر کی اجازت دے دی ہے۔ خصوصی جج جتیندر سنگھ نے یہ اجازت دی۔ عدالت نے سمیر مہندرو کو ویتنام اور امریکہ جانے کی اجازت دے دی۔ سمیر مہندرو کے وکیل لیش راج مہران نے بتایا کہ درخواست گزار شادی کے لیے 3 سے 6 دسمبر تک ویتنام اور پھر اپنی بیٹی کے داخلہ کے لیے 21 دسمبر سے 10 جنوری تک امریکہ کی یونیورسٹی آف سدرن کیلیفورنیا جا رہا ہے۔ سماعت کے دوران، سینٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن (سی بی آئی) اور انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کی نمائندگی کرنے والے وکلاء نے سمیر مہندرو کی درخواست کی مخالفت کی، اور کہا کہ اس سے مقدمے کی سماعت پر اثر پڑے گا۔ عدالت نے کہا کہ زیر سماعت ملزم بھی بیرون ملک سفر کا حق رکھتا ہے۔

روزنامہ صدائے حسینی
Sada-E-Hussaini

تلنگانہ میں 36 ڈی سی سی اور سٹی کانگریس کمیٹیوں کا اعلان

حیدرآباد۔22؍نومبر (سفیر نیوز؍صدائے حسینی) تلنگانہ میں کانگریس نے 36 اضلاع اور سٹی کے ڈی سی سی صدور کا اعلان کیا ہے جن میں صرف دو مسلمانوں کو شامل کیا گیا ہے جن میں حیدرآباد سے سید خالد سیف اللہ اور ورنگل سے محمد ایوب شامل ہیں۔ تلنگانہ میں کانگریس پارٹی ہائی کمان نے ڈسٹرکٹ کانگریس کمیٹیوں اور سٹی کانگریس کمیٹیوں کے نئے صدور کا اعلان کر دیا۔ مجموعی طور پر 36 اضلاع کے صدور کی فہرست جاری کی گئی ہے۔ پارٹی نے بتایا کہ ڈی سی سی عہدوں میں او بی سی، ایس سی، ایس ٹی اور اقلیتی طبقات کو نصف سے زیادہ نمائندگی دی گئی ہے۔

شمس آباد ایئرپورٹ کو بم دھماکے کی ای میل

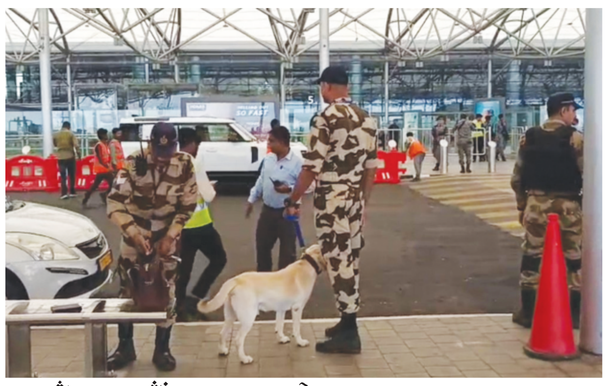

حیدرآباد۔22؍نومبر (سفیر نیوز؍صدائے حسینی) راجیو گاندھی انٹرنیشنل ایئرپورٹ شمس آباد کو ایک بار پھر بم دھماکے کی دھمکی آمیز ای میل موصول ہونے کے بعد سیکیورٹی ادارے ہائی الرٹ پر آ گئے۔ گزشتہ چند دنوں میں یہ دوسرا ایسا واقعہ ہے، جس نے سیکیورٹی خدشات میں اضافہ کر دیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق ای میل موصول ہوتے ہی سی آئی ایس ایف نے فوری طور پر بم دھماکہ انتباہ پروٹوکول کو نافذ کرتے ہوئے ایئرپورٹ کے حساس علاقوں میں تلاشی آپریشن شروع کر دیا۔ آمد اور روانگی کے ٹرمینلز، پارکنگ ایریاز، کارگو زون اور دیگر اہم مقامات پر سخت سیکیورٹی چیکنگ کی گئی۔ سنیفر ڈاگ اسکواڈ اور بم اسکواڈ نے مشکوک اشیا اور بغیر نگرانی کے پڑے سامان کی باریک بینی سے تلاشی لی۔ ایئرپورٹ انتظامیہ نے مسافروں اور عملے سے تعاون کی اپیل کی۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق اب تک کوئی دھماکہ خیز مواد برآمد نہیں ہوا ہے اور معاملہ کی جانچ جاری ہے کہ آیا یہ دھمکی اصلی ہے یا ایک جھوٹی کارروائی۔ فلائٹس معمول کے مطابق چل رہی ہیں تاہم اضافی چیکنگ کے باعث مسافروں کو کچھ دیر تک تاخیر اور اضافی سیکیورٹی مراحل سے گزرنا پڑا۔ سائبر کرائم پولیس نے ای میل بھیجنے والے کا سراغ لگانے اور ذمہ دار افراد کی نشاندہی کے لیے تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ انتظامیہ نے یقین دہانی کروائی ہے کہ مسافروں کی حفاظت کو اولین ترجیح دی جائے گی اور تمام ضروری اقدامات نافذ رہیں گے۔ مزید تفصیلات کے لیے تحقیقات جاری ہیں۔

خلیج بنگال میں کم دبا بننے کا امکان، اے پی میں بارش کا امکان

حیدرآباد۔22؍نومبر (سفیر نیوز؍صدائے حسینی) ہندوستانی محکمہ موسمیات نے بتایا کہ آج انڈومان جزائر کے قریب خلیج بنگال میں کم دبا کا علاقہ بننے کا امکان ہے۔ توقع ہے کہ یہ نظام مغرب۔شمال مغرب کی طرف بڑھے گا اور پیر تک جنوبی وسطی خلیج بنگال میں ایک دبا میں بدل جائے گا۔ محکمہ نے پیش گوئی کی ہے کہ یہ بدھ تک اسی سمت میں حرکت کرتے ہوئے جنوب مغربی خلیج بنگال پر ایک طوفان کی شکل اختیار کر لے گا۔ امراوتی کے موسمیاتی مرکز نے اعلان کیا کہ اس نظام کے زیرِ اثر آئندہ تین دنوں میں ریاست کے کئی حصوں میں ہلکی سے اوسط بارش ہو سکتی ہے۔ ریاستی ڈیزاسٹر مینجمنٹ ایجنسی کے مطابق پرکاشم، نیلور، وائی ایس آر کڑپہ، انامیا، چتور اور تروپتی اضلاع میں ہلکی سے اوسط بارش کا امکان ہے۔ کم دبا کے علاقہ کی وجہ سے خلیج بنگال سے آنے والی ہواں کے باعث اے پی میں سردی کی شدت کم ہوگئی ہے۔ ایجنسی علاقوں میں اقل ترین درجہ حرارت میں اضافہ ہوا ہے، جہاں الوری سیتارام راجو ضلع میں درجہ حرارت 13 ڈگری سیلسیس سے اوپر ریکارڈ کیا گیا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ طوفان کی شدت کم ہونے تک سردی کی شدت زیادہ بڑھنے کا امکان نہیں ہے۔ واضح رہے کہ ہندوستانی محکمہ موسمیات نے بتایا کہ آج انڈومان جزائر کے قریب خلیج بنگال میں کم دبا کا علاقہ بننے کا امکان ہے۔ توقع ہے کہ یہ نظام مغرب۔شمال مغرب کی طرف بڑھے گا اور پیر تک جنوبی وسطی خلیج بنگال میں ایک دبا میں بدل جائے گا۔

آرام گھر چوراہے پر تجاوزات مہم کا آغاز

حیدرآباد۔22؍نومبر (سفیر نیوز؍صدائے حسینی) راجندر نگر سرکل کے تحت پلر نمبر 294 کے قریب آرم گھر کراس روڈ پر آج بلدی حکام کی جانب سے بڑے پیمانے پر ناجائز تجاوزات ہٹانے کی کارروائی کی گئی۔ راجندر نگر ڈپٹی کمشنر سورندر ریڈی کی ہدایت پر یہ خصوصی مہم ٹاؤن پلاننگ اے سی پی سری دھر کی نگرانی میں انجام دی گئی۔ کارروائی کے دوران پولیس کی بھاری نفری تعینات رہی تاکہ کسی قسم کی رکاوٹ یا ہنگامی صورتحال سے نمٹا جا سکے۔ بلدی عملہ نے فٹ پاتھ اور سڑک کنارے قائم غیر مجاز ڈھانچوں، ٹھیلوں اور کاروباری قبضوں کو ہٹاتے ہوئے عوامی راستوں کو خالی کرایا۔ کارروائی کے دوران چند فٹ پاتھ فروشوں نے مزاحمت کی کوشش کی، تاہم پولیس نے فوری مداخلت کرتے ہوئے انہیں وہاں سے ہٹا دیا اور ماحول کو قابو میں رکھا۔ حکام کے مطابق علاقے میں ٹریفک روانی اور راہگیروں کی سہولت کو یقینی بنانے کے لیے مستقبل میں بھی ایسی مہمات جاری رہیں گی۔

چیف منسٹر کا کوڑنگل کو ایجوکیشن ہب بنانے کا منصوبہ

حیدرآباد۔22؍نومبر (سفیر نیوز؍صدائے حسینی) وزیر اعلی تلنگانہ ریونت ریڈی کے اپنے انتخابی حلقہ کوڑنگل کو تعلیم کا مرکز بنانے کے لئے تیزی سے کام جاری ہے تاکہ اعلی تعلیم کے لئے مقامی افراد کو اپنا علاقہ چھوڑ کر کہیں اور نہ جانا پڑے۔ اس منصوبہ کے تحت کے جی سے پی جی تک تمام تعلیمی سہولیات ایک ہی جگہ پر دستیاب ہوں گی۔ حکومت نے پولے پلی، حکیم پیٹ میں 224 ایکڑ پر اس ہب کے قیام کا آغاز کیا ہے، جس میں ایک ینگ انڈیا انٹی گریٹڈ اسکول، میڈیکل کالج، نرسنگ کالج، پیرا میڈیکل کالج، فزیوتھراپی کالج، ویمنس ڈگری کالج، انجینئرنگ کالج، وٹرنری کالج، سینک اسکول اور جدید تربیتی مراکز شامل ہوں گے۔ اس مقصد کے لئے 224 ایکڑ اراضی کو جو پہلے ملٹی پرپز انڈسٹریل پارک کے لئے حاصل کی گئی تھی، متعلقہ محکموں کو منتقل کر دیا گیا ہے اور تعلیمی اداروں کے ساتھ ایک سرکاری اسپتال، فائر اسٹیشن، پولیس اسٹیشن اور دیگر بنیادی ڈھانچے بھی بنائے جائیں گے تاہم، اس منصوبے میں ایک بڑا تنازعہ کھڑا ہو گیا ہے۔ وہ تعلیمی ادارے جو پہلے کوڑنگل منڈل کے اپائے پلی میں 70 ایکڑ اراضی پر بنائے جانے والے تھے۔ ان کی تعمیر کا کام روک دیا گیا ہے۔ ان میں میڈیکل کالج، نرسنگ، پیرامیڈیکل اور فزیوتھراپی کالجس شامل ہیں اور اب انہیں حکیم پیٹ منتقل کیا جا رہا ہے۔ اسی طرح، نارائن پیٹ ضلع کے کوسگی میں جاری سرکاری انجینئرنگ کالج، ویمنس ڈگری کالج اور پالی ٹکنک کالجس کو بھی حکیم پیٹ منتقل کیا جا رہا ہے۔ اس منتقلی پر ان کسانوں میں شدید ناراضگی پائی جاتی ہے جنہوں نے ابتدائی طور پر اپائے پلی اور کوسگی میں اراضی دی تھی۔ کوڑنگل ترقی اور تحفظ کمیٹی کئی دنوں سے احتجاج کر رہی ہے، ان کا کہنا ہے کہ ان سے جھوٹے وعدے کئے گئے تھے کہ اس علاقہ میں ترقی اور میڈیکل کالج بنے گا، اور یہ اراضیات روزگار کے مواقع پیدا کریں گی۔ کسانوں نے الزام لگایا کہ انہیں اراضی کے بدلے میں مکمل معاوضہ بھی نہیں دیا گیا؛ وعدہ 10 لاکھ روپے فی ایکڑ کا تھا مگر انہیں صرف 6 سے 7 لاکھ روپے دیے گئے۔ وہ مطالبہ کر رہے ہیں کہ میڈیکل کالج ان کے علاقہ میں ہی بنایا جائے کیونکہ وہ اپنی اراضیات سے محروم ہو چکے ہیں۔ دوسری طرف پولے پلی، حکیم پیٹ کے کسانوں نے ایجوکیشن ہب کے قیام کا خیر مقدم کیا ہے، لیکن وہ بھی یہ درخواست کر رہے ہیں کہ بے دخل ہونے والے کسانوں کو مارکٹ ریٹ سے تین گنا زیادہ معاوضہ دیا جائے۔ کسانوں نے یہ بھی بتایا کہ 38 کسانوں کو ابھی تک ان کی زمین، درختوں اور بورویلز کا معاوضہ نہیں ملا ہے جس پر فوری توجہ دی جانی چاہیے۔

تمام شہدا کی باعزت تدفین جنت البقیع میں عمل میں آئی

محمد اظہر الدین نے بس حادثے کے شہدا کی نمازِ جنازہ اور تدفین سے متعلق تفصیلات پیش کیں

حیدرآباد، 22 نومبر: (چوالیس نیوز) تلنگانہ کے وزیرِ اقلیتی بہبود جناب محمد اظہر الدین نے سعودی عرب کے مقدس شہر مدینہ منورہ میں پیش آئے افسوسناک بس حادثے اور اس سانحہ میں شہید ہونے والے بھارتی خاص طور پر تلنگانہ حیدرآباد کے عمرہ زائرین کی نمازِ جنازہ اور تدفین کے انتظامات کے بارے میں تفصیلی گفتگو کرتے ہوئے وزیر موصوف نے بتایا کہ بس حادثہ میں شہید ہونے والے زائرین کی نمازِ جنازہ مسجدِ نبوی شریف میں ادا کی گئی، جو ہزاروں مسلمانوں کی موجودگی میں رقت آمیز ماحول میں مکمل ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ سعودی حکام کی جانب سے خصوصی تعاون کے ساتھ تمام شہدا کی باعزت تدفین جنت البقیع میں عمل میں آئی، جہاں ہر قبر کے سامنے سرکاری سطح پر دعائیں کی گئیں۔ اظہر الدین نے مزید کہا کہ سعودی حکومت، ہندوستانی سفارت خانہ اور تلنگانہ حکومت کے درمیان قریبی رابطہ برقرار رہا اور کاغذی کارروائیوں سمیت تمام ضروری مراحل کو انتہائی سرعت کیساتھ مکمل کیا گیا تاکہ تدفین میں کسی قسم کی تاخیر نہ ہو۔ انہوں نے بتایا کہ سفارتی سطح پر کیے گئے اقدامات کے نتیجے میں متاثرہ خاندانوں کو تمام معلومات باقاعدہ طور پر فراہم کی گئیں اور انکے جذبات کا بھرپور خیال رکھا گیا۔ وزیرِ اقلیتی بہبود نے اپنے بیان میں تمام شہدا کے اہلِ خانہ سے دلی ہمدردی کا اظہار کیا اور کہا کہ حکومت غم کی اس گھڑی میں ان کیساتھ ہے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ ریاستی حکومت ہر ممکن مدد اور تعاون فراہم کریگی۔ اس موقع پر انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ شہدا اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کیلئے دعا کریں۔ آخر میں محمد اظہر الدین نے واضح کیا کہ حکومتِ تلنگانہ چیف منسٹر کی ہدایت پر حادثے کی مکمل تفصیلات اکٹھی کر رہی ہے اور آئندہ اس طرح کے حالات میں زائرین کے تحفظ کو مزید مضبوط بنانے کیلئے عملی اقدامات زیرِ غور ہیں۔ اس موقع پر سکریٹری اقلیتی بہبود شفیع اللہ بھی موجود تھے۔ز

کے ٹی آر کی دیکشا دیوس ریاست بھر میں شاندار پیمانے پر منانے کی اپیل

حیدرآباد 22 نومبر (سفیر نیوز؍صدائے حسینی) بھارت راشٹرا سمیتی (BRS) کے ورکنگ صدر کے ٹی راما راو (KTR) نے 29 نومبر کو دیکشا دیوس کو ریاست بھر میں متحدہ اور شاندار انداز میں منانے کی اپیل کی ہے۔ یہ دن تلنگانہ کی علیحدہ ریاست کے حصول کی تاریخی جدوجہد میں ایک اہم سنگِ میل کی یاد دلاتا ہے۔ کے ٹی آر نے پارٹی قائدین کو یاد دلایا کہ دیکشا دیوس وہ دن ہے جب بی آر ایس کے صدر کے چندر شیکھر راو (KCR) نے تلنگانہ ریاست کے قیام کے عزم کے ساتھ تاریخی بھوک ہڑتال کا آغاز کیا تھا۔ ان کی یہ قربانی، جس نے پوری نسل کو تحریک دی، بالآخر ریاست تلنگانہ کے قیام کا سبب بنی۔ انہوں نے اسے ریاست کی تاریخ کا ایسا فیصلہ کن لمحہ قرار دیا جسے ہمیشہ فخر کے ساتھ یاد رکھا جانا چاہیے۔ ایک ٹیلی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کے ٹی آر نے بی آر ایس کے ایم ایل ایز، ایم ایل سیز، ایم پیز، ضلع صدور اور جنرل باڈی کے ارکان کو ریاست کے تمام ضلع ہیڈکوارٹرز میں پروگرام کے انعقاد کے لیے تفصیلی تنظیمی ہدایات جاری کیں۔ انہوں نے ہدایت دی کہ 26 نومبر کو ہر ضلع کی پارٹی آفس میں تیاری کے اجلاس منعقد کیے جائیں جن میں موجودہ اور سابق ارکانِ اسمبلی، ارکانِ پارلیمنٹ، سابق وزرا، سابق کارپوریشن چیئرمین اور دیگر اہم قائدین شریک ہوں۔ ان اجلاسوں کا مقصد 29 نومبر کے اہم پروگرام کے لیے منظم تال اور مضبوط منصوبہ بندی کو یقینی بنانا ہے۔ دیکشا دیوس کے روز کے ٹی آر نے کہا کہ تمام ضلع پارٹی دفاتر میں پروگراموں کا آغاز تلنگانہ تالی کو خراجِ عقیدت پیش کرنے اور امرا ویرولا استوپم پر سلامی دینے سے ہوگا۔ انہوں نے ہدایت دی کہ ہر ضلع مرکز میں کم از کم 1,000 اہم پارٹی کارکنوں کی حاضری یقینی بنائی جائے۔ تمام بینرز اور فلیکس 28 نومبر کی شام تک آویزاں کر دیے جائیں اور پارٹی دفاتر کو خوبصورتی کے ساتھ تیار کیا جائے۔ تلنگانہ تحریک کی روح کے احترام کے طور پر پروگرام کے آغاز میں کے سی آر کے بڑے کٹ آؤٹ پر دودھ کا ابھیشیکم بھی کیا جائے۔ اس دن کا ایک اہم حصہ فوٹو نمائش ہوگی جس میں دیکشا دیوس اور پوری تلنگانہ تحریک سے متعلق واقعات، جدوجہد اور اہم تاریخی لمحات کو پیش کیا جائے گا۔ مرکزی پارٹی دفتر کی جانب سے تصاویر فراہم کی جائیں گی جبکہ اضلاع اپنے مقامی تاریخی مواد، اخباری تراشوں اور ضلع سطح کی سرگرمیوں کی تصاویر بھی شامل کر سکتے ہیں۔ کے ٹی آر نے کہا کہ مقررین ایسے افراد ہوں جو تحریک کی تاریخی اہمیت اور جذباتی پہلو سے عوام کو روشناس کرا سکیں، محض رسمی سیاسی تقاریر تک محدود نہ رہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ سماجی خدمت کے پروگرام بھی اس موقع کے ساتھ شامل کیے جائیں، جیسے کہ پھلوں کی تقسیم اور انا دانم۔ بی آر ایس کی جانب سے حیدرآباد کے نِمس اسپتال میں خصوصی پھل تقسیم پروگرام منعقد کیا جائے گا۔ کے ٹی آر نے پارٹی کی یوتھ اور اسٹوڈنٹ ونگ کو ہدایت دی کہ وہ تمام یونیورسٹیوں میں دیکشا دیوس پروگرام منعقد کریں اور اس موقع پر خصوصی طور پر تیار کیے گئے کے سی آر تھیم شرٹس پہنیں۔ کے ٹی آر نے آخر میں تمام بی آر ایس کارکنوں سے اپیل کی کہ دیکشا دیوس کو تلنگانہ تحریک کی قربانیوں، عزم اور جذبے کو خراجِ تحسین پیش کرنے والا ریاست گیر دن بنائیں، تاکہ یہ تاریخی لمحہ عوام کی اجتماعی یادداشت میں ہمیشہ زندہ رہے۔

کے ٹی راما راو اقتدار کھونے کے بعد گزشتہ دو برسوں سے وہ ٹھیک طرح سو نہیں پائے: کرن کمار

حیدرآباد۔22؍نومبر (سفیر نیوز؍صدائے حسینی) کانگریس کے رکن پارلیمنٹ کرن کمار نے کہا کہ تلنگانہ کے سابق وزیر و بی آر ایس کے کارگزار صدر کے ٹی راما راو کا اصل مقصد پریس کانفرنسیں کرنا اور ہمارے وزیر اعلی پر الزامات لگانا ہے۔ گزشتہ دو برسوں میں انہوں نے جتنی بھی پریس کانفرنسیں کی ہیں، ان میں سے کوئی بھی الزام سچ ثابت نہیں ہوا۔ تلنگانہ کے عوام کو ان کی پریس کانفرنسوں اور الزامات سے صاف سمجھ آ رہا ہے کہ اقتدار کھونے کے بعد گزشتہ دو برسوں سے وہ ٹھیک طرح سو نہیں پائے۔ وہ ریونت ریڈی کے خاندان کو نشانہ بنانا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جب ان کے والد و تلنگانہ کے سابق وزیر اعلی کے چندر شیکھر راو تلنگانہ تحریک کی قیادت کر رہے تھے، تو انہوں نے تلنگانہ کے عوام سے کہا تھا کہ انہیں وزیر اعلی بننے میں یا اپنے خاندان کے کسی فرد کو لیڈر بنانے میں کوئی دلچسپی نہیں ہے۔ ان کا مقصد ریاست کو علیحدہ درجہ دلانا اور ترقی میں اس کا جائز حصہ یقینی بنانا تھا۔ انہوں نے کہا تھا کہ وہ ریاست کا ایک دلت وزیر اعلی بنائیں گے، لیکن وزیر اعلی وہ خود بن گئے۔ کرن کمار نے مزید کہا کہ انہوں نے اپنے بھتیجے ہریش راو کو بغیر ایم ایل اے بنے وزیر بنا دیا۔ پھر اپنے بیٹے کے ٹی آر کو امریکہ سے بلایا اور بعد میں اپنی بیٹی کو لوک سبھا رکن اور پھر ایم ایل سی بنایا۔ تو ریاست کو لوٹنے والا کون ہوا؟ تلنگانہ کو کے سی آر خاندان نے لوٹا۔

صدر جمہوریہ دروپدی مرمو کا دوروزہ حیدرآباد دورہ مکمل

حیدرآباد۔22؍نومبر (سفیر نیوز؍صدائے حسینی) صدر جمہوریہ دروپدی مرمو کا ہفتہ کے روز دوروزہ حیدرآباد دورہ اختتام کو پہنچا۔ وہ اے پی کے پٹاپرتی کیلئے روانہ ہوگئیں۔ بیگم پیٹ ایرپورٹ پر تلنگانہ کے گورنر جشنو دیو ورما، وزیر اعلی ریونت ریڈی، میئر حیدرآباد وجے لکشمی، وزیر پونم پربھاکر اور دیگر معززین نے ان کو گرمجوشی سے وداع کیا۔ اپنے قیام کے دوران، صدر جمہوریہ مرمو نے بھارتیہ کلا مہتسوم کے دوسرے ایڈیشن کا افتتاح کیا، جس میں گجرات، مہاراشٹرا، راجستھان، گوا، دادرا و ناگر حویلی اور دمن و دیو کی مالامال ثقافتی تہذیب اور فنونِ لطیفہ کی روایات پیش کی گئیں۔ راج بھون میں قیام کے بعد صدر مرمو ہفتہ کی صبح پٹاپرتی روانہ ہوئیں، جہاں وہ سری ستیہ سائی بابا کی صد سالہ تقاریب کے موقع پر منعقد ہونے والے خصوصی اجلاس میں شرکت کریں گی۔

اندے سری تلنگانہ کی تاریخ میں کوہِ نور ہیرا بن کر ہمیشہ روشن رہیں گے

چیف منسٹر ریونت ریڈی کی اندے سری کی یاد میں منعقدہ تعزیتی پروگرام میں شرکت

حیدرآباد۔/22 نومبر (سفیر نیوز/صدائے حسینی) وزیر اعلی تلنگانہ اے ریونت ریڈی نے کہا کہ ریاست کے ادیبوں، شاعروں اور فنکاروں نے ہمیشہ آمریت، جبر اور بالادستی کے خلاف جدوجہد کی ہے انہوں نے کہا کہ مشہور شاعر و ادیب اندے سری نے تلنگانہ تحریک کے دوران اور سابق بی آر ایس حکومت کے جابرانہ اقدامات کے خلاف بے خوف ہو کر آواز بلند کی۔ وزیر اعلی نے آج حیدرآباد میں اندے سری کی یاد میں منعقدہ تعزیتی پروگرام میں شرکت کی۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ اندے سری ان کے نہایت قریبی اور عزیز دوست تھے۔ انہوں نے بتایا کہ اندے سری نے اس وقت بھی بہادری دکھائی جب آمرانہ قوتیں تلنگانہ کے عوام اور سماج کو دبانے کی کوشش کر رہی تھیں۔ وزیر اعلی نے یاد دلایا کہ مشہور شاعر بندی یادگیری کا انقلابی گیت "بندے نا کا بندی کٹی" نظام دور کی زیادتیوں کے خلاف پورے تلنگانہ میں بغاوت کی چنگاری بنا۔ گڈر، گوڈا انجنا، اندے سری اور گورٹی وینکنا جیسی شخصیات نے دوسری مرحلے کی تلنگانہ تحریک کی مضبوط بنیاد رکھی اور مخالفِ تلنگانہ قوتوں کے خلاف ڈٹ کر لڑے۔ وزیر اعلی ریونت ریڈی نے اعلان کیا کہ حکومت اندے سری کے اہلِ خانہ کی ہر ممکن مدد کرے گی۔ انہوں نے بتایا کہ حکومت نے اندے سری کے خاندان کے ایک فرد کو سرکاری ملازمت دینے کا فیصلہ کیا ہے، ایک میموریل قائم کیا جائے گا اور اندے سری کی مقبول کتاب "نِپلو اگو" "ریاست کی تمام لائبریریوں میں دستیاب کرائی جائے گی۔ انہوں نے کہا: "اندے سری تلنگانہ کی تاریخ میں کوہِ نور ہیرا بن کر ہمیشہ روشن رہیں گے"۔ ریونت ریڈی نے کہا کہ اندے سری کا مشہور گیت "جئے جئے ہے تلنگانہ" پوری قوم کے لیے عظیم تحریک کا ذریعہ رہا ہے۔ عوام نے اسے ہمیشہ تلنگانہ کا غیر رسمی ترانہ سمجھا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ سابق بی آر ایس حکومت نے اس گیت کو دبا دیا۔ انہوں نے کہا کہ پچھلے حکمران سمجھتے تھے کہ اقتدار ہمیشہ رہتا ہے انہوں نے شاعروں کو گانے سے اور فنکاروں کو تحریک پھیلانے سے روکنے کی سازش کی۔ وزیر اعلی نے بتایا کہ اب چار کروڑ تلنگانہ عوام ہر روز یہ گیت گاتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ "ہم نے تحریکِ تلنگانہ میں نمایاں کردار ادا کرنے والے 9 شاعروں کو 300 گز زمین الاٹ کی ہے اور ان کے لیے بھارت فیوچر سٹی میں گھر تعمیر کیے جائیں گے۔ وزیر اعلی نے کہا کہ تلنگانہ ملک کی پہلی ریاست ہے جس نے ایس سی سب کیٹیگرائزیشن نافذ کی ہے جس سے دلت نوجوانوں کو ڈاکٹر بننے اور اعلی تعلیم کے مواقع میسر آئے۔ ریاستی کابینہ میں بھی چار دلت وزرا شامل کیے گئے ہیں۔ وزیر اعلی نے کہا کہ تلنگانہ کے ادیبوں اور فنکاروں کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی اور حکومت ان کے وقار، خدمات اور جدوجہد کو سر آنکھوں پر رکھتی ہے۔

تلنگانہ میں ماسٹ تنظیم کو بڑا دھچکا

ریاستی کمیٹی رکن آزاد سمیت 37 ماسٹوں کی خودسپردگی

حیدرآباد۔22؍نومبر (سفیر نیوز؍صدائے حسینی) تلنگانہ میں ماسٹ تحریک کو اس وقت ایک بڑا جھٹکا لگا جب ریاستی کمیٹی رکن اور بی کیا اے ایس آر ڈویژنل کمیٹی کے سیکریٹری ساما یا عرف آزاد نے اپنے ساتھیوں سمیت خودسپرد کر دیا۔ مجموعی طور پر 37 ماسٹوں نے ڈی جی پی شیودھر ریڈی کی موجودگی میں پولیس کے سامنے ہتھیار ڈالے۔ حیدرآباد میں منعقدہ پریس کانفرنس ڈی جی پی نے بتایا کہ سرینڈر کرنے والوں میں تین ریاستی کمیٹی کے اراکین بھی شامل ہیں۔ کارروائی کے دوران ماسٹوں نے اپنے پاس موجود اسلحہ بھی پولیس کے حوالے کیا، جن میں 303 رائفلز، جی 3 رائفلز، ایس ایل آر، اے کے 47 اور بڑی مقدار میں گولیاں و کارتوس شامل ہیں۔ انھوں نے کہا کہ سرینڈر کرنے والے ماسٹوں کو انعامی رقم اور دیگر سرکاری سہولتیں فراہم کی جائیں گی تاکہ وہ مرکزی دھارے میں شامل ہو کر پرامن زندگی گزار سکیں۔ اطلاعات کے مطابق آزاد اے او بی خطے میں تنظیم کی مضبوطی اور ڈھانچے کی تعمیر میں کلیدی کردار ادا کرتا رہا ہے۔

ایڈیٹر پرنٹر پبلشر و مالک سید جعفر حسین نے روزنامہ صدائے حسینی کوسری شیشائی انٹر پرائزیز پلاٹ نمبر 19 آئی ڈی اے بالانگر آر آر ڈسٹرکٹ تلنگانہ 037 500 (انڈیا) سے چھپوا کر 146/306-7-18 امان نگر (اے) سے شائع کیا۔ رجسٹرڈ نمبر: RNI No.APURD/2009/30780 پوسٹل رجسٹریشن نمبر HSE/910/213/215۔